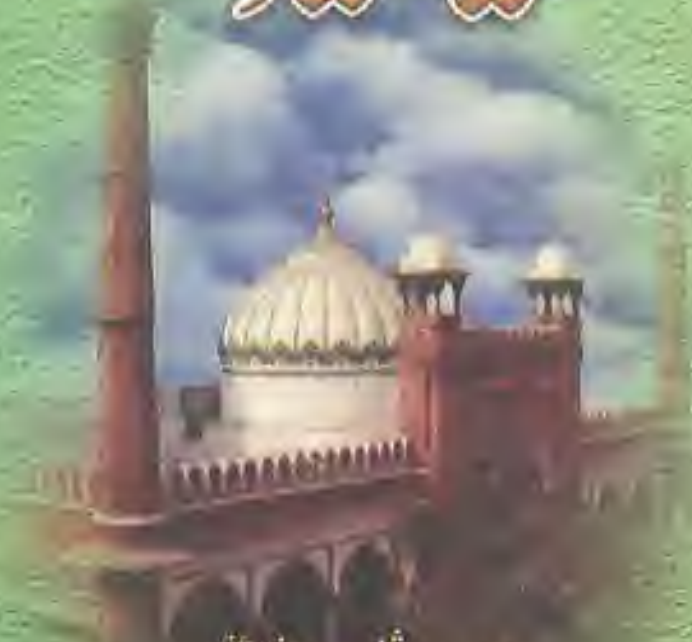


خزینۃ الخیرات



امام اہلسنت شیخ الاسلام مفتی اعظم

مشائخ محمد مظہر اللہ

شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ

مرتبہ

ادارۃ مظہر السلام، لاہور
اسلامی جمہوریہ پاکستان

صاحبزادہ ابوالسنور محمد مسرور احمد
(ایم۔ اے۔ سی۔ ایچ۔ ایچ۔ فوٹس)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خزینۃ الخیرات کامل

(مع اضافات ہدیہ)

امام اہل سنت، شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
رحمۃ اللہ علیہ، شاہی امام و خطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی

مرتبہ

صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
(ایم۔ ایس۔ سی، پلاننگ فونکس)

ادارۃ مظہر اسلام، لاہور

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء

بیادگار

شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ
شاہی امام و ضلیب مسجد جامع قتیہ ری، دہلی

خزینۃ الخیرات

- تألیف:
مصنف: شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ
مرتب: صاحبزادہ ابوالسمرور محمد مسرور احمد (ایم ایس سی ایچ اینڈ فزس)
تصحیح: محمد عبدالستار طاہر مسعودی
کیپوزنگ: انجناز کیپوزرز، اسلام پورہ لاہور، فون 7152954#
صفحات: ۱۱۲
اشاعت ہارڈ کاپ: دہلی، ۱۳۶۷ھ/۱۹۴۷ء
سن اشاعت و ردوم: ادارہ مسعودیہ، کراچی، ۱۳۶۱ھ/۲۰۰۰ء
سن اشاعت و رسوم: ادارہ مظہر اسلام لاہور، صفحہ ۱۳۶۸ھ/۱۹۴۷ء مارچ ۲۰۰۰ء
تعداد: ۱۱۰۰ (تیار و سو)
مطبع: شریکیت پرنٹنگ پریس، لاہور
حد یہ:

نوٹ:- شائقین مطالعہ:- روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

ملنے کا پتہ

ادارہ مظہر اسلام، لاہور

3/64- نئی آبادی، محلہ ہار، مظہر لاہور، پاکستان، کوڈ نمبر 54840

بسم اللہ الرحمن الرحیم
تعمید و تصدیق و تدبیر علی زمرہ دیناریہ

آئینہ خزینہ

شمار	منوان	صفحہ
۱	حرف آغاز — ابوالسمرور محمد مسرور احمد خلیفہ اعلیٰ	۱۰
۱۶	طلب کا قرینہ — پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید اللہ	۱۶
۲۲	آداب دعا — مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ	۲۲
	خزینۃ الخیرات (حصہ اول)	
۳۳	خطبہ خزینہ	۳۳
۳۶	حمد و ثنا	۳۶
۳۷	صلوٰۃ و سلام	۳۷
۳۸	سید الاستقطار	۳۸
۳۸	دعا متضمن ہائے اعظم	۳۸
۴۱	آیت کریمہ	۴۱
۴۲	دعوات ماثورہ	۴۲
۴۳	دعا برائے نماز قضا کے حاجات	۴۳
	بعض خاص دعائیں	
۴۴	دعا برائے آزادی فکر و علم	۴۴
۴۴	بدفالی سے بچنے کی دعا	۴۴
۴۵	دوسرے شہر میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا	۴۵
۴۵	دوسرے شہر میں داخل ہونے کے بعد کی دعا	۴۵

۳۵	مکان میں داخل ہونے کی دعا
۳۶	جب کسی تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو اسکی دعا
۳۶	کوئی تکلیف اپنے اوپر آپڑے تو اسکی دعا
۳۶	کسی سے کوئی تکلیف نہ پہنچنے کا خوف ہو تو اسکی دعا
۳۶	دشمنوں سے خلاصی کی دعا
۳۷	ایک نفس عمل برائے انجام دے جا چکا ہے
۳۷	تجدد کلمات کا بیان
۳۸	آیات تہجد

خزینۃ الصلوات (حصہ دوم)

پیش لفظ — صاحبزادہ ابوالسمر محمد مسرور احمد مدظلہ العالی ۵۲

۵۳	دعا ثانی: (اورادو وظائف)	۵۶	برائے کامیابی مقدمہ
۵۳	کشدگی معیشت کے لیے	۵۶	برائے مالی پریشانی
۵۳	مقدمہ کی کامیابی کے لیے	۵۶	دفع اثرات مکان کے لیے
۵۳	مالی پریشانیوں سے نجات کے لیے	۵۷	مغفرت و بخشش کے لیے
۵۳	امتحان میں کامیابی کے لیے	۵۷	ازدواجی رجحش کے دفع کے لیے
۵۳	چازو وغیرہ سے حفاظت	۵۷	بیماری مسان (سوزنا) سے شفا
۵۳	اوراد کی فرماں برداری کے لیے	۵۸	بیماری و علالت سے شفا
۵۴	بروق سے بچاؤ کے لیے	۵۸	ترقی روحانی کیلئے
۵۵	برائے پریشانی	۵۸	درد شکم سے شفا کیلئے
۵۵	بصارت و بینائی کے لیے	۵۸	حل مشکلات کے لیے
۵۵	دشمنوں سے حفاظت کے لیے	۵۹	طریقہ ختم خوابوں

۵۹	غیند کے لیے	۶۳	برائے حفاظت و دفع اثرات
۶۰	برائے شفا کے امراض	۶۳	کندہائی کا خاتمہ
۶۰	برائے صحت و تندرستی	۶۳	درد سر سے شفا کیلئے
۶۰	طریقہ بسم اللہ	۶۳	برائے کامیابی
۶۰	ادائیگی قرض کے لیے	۶۳	برائے زراعتی زوجہ
۶۱	اختلاف قلب سے شفا	۶۳	برائے حفاظت از کفار
۶۲	برائے دور دورگی سے شفا کیلئے	۶۵	برائے توجہ الی اللہ تعالیٰ
۶۲	درد سے شفا کے لیے	۶۵	کامیابی کیلئے
۶۲	ازدواجی رجحش سے دفع کیلئے	۶۵	دوائے بواسیر
۶۲	طریقہ استخارہ	۶۵	برائے صحت بواسیر
۶۲	دفع اثرات بد	۶۶	طریقہ استخارہ
۶۳	برائے ادائیگی قرض	۶۶	برائے شفا
۶۳	برائے ادائیگی قرض	۶۶	نکاح زوجہ ثانی (بعد از مرگ زوجہ اول)

خزینۃ الصلوات (حصہ سوم)

ابتدائیہ — محمد عبدالستار طاہر مسعودی ۶۸

۷۰	رسول کریم کی زیارت نصیب ہو	۷۱	عرش کے سائے تلے
۷۰	روزِ حشر تلے نصیب ہو	۷۱	عذاب و حساب قیامت سے محفوظ
۷۰	روزِ حشر رسول پاک کی گواہی	۷۱	گناہوں کی مغفرت، دوزخ حرام
۷۰	روزِ حشر فرشتوں کا سلام	۷۱	گناہوں کی بخشش
۷۰	روزِ حشر فرشتوں کی گواہی	۷۱	برگناہ سے بچ رہنا
۷۰	فرشتوں کی تعداد کے برابر اجر	۷۲	گناہ کبیرہ و صغیرہ کی معافی
۷۱	زمین و آسمان کے بیچ میں نور	۷۲	عقوبت آخرت سے نجات
۷۱	قیامت کے دن خوشحالی	۷۲	تخیر قلوب

۷۵	بر دل عزیز ہونا	۷۲	مال میں خیر و برکت ہو
۷۶	بلند اقبال ہونا	۷۲	کہ میں برکت ہو
۷۶	جا و قبولیت پائے	۷۲	ہر طرح سے خیر و برکت ہو
۷۳	صاحب مراتب و جاوہو	۷۳	مال میں برکت
۷۳	خاصوں کا خاص ہونا	۷۳	مشکل سے مشکل کام میں آسانی
۷۳	دوست آشنا سب عزت کریں	۷۳	دین و دنیا کے کام آسان
۷۳	سب پر غالب رہتا	۷۳	سب کام آسان ہوں
۷۳	حفظ قرآن میں آسانی	۷۳	زیادہ معاش اور خوف سے امن
۷۳	قرآن شریف نہ بھولے	۷۳	تلاش معاش کے لیے بھربھرا
۷۳	ختم قرآن مجید کا ثواب	۷۳	افلاس دور ہو
۷۳	علم کی باتیں جاری ہوں	۷۳	فقر و تنگدستی سے بے خوف
۷۳	قلب میں رقت اور خشوع ہو	۷۳	قرض سے نجات
۷۳	دین و دنیا کی ہمت حاجات بر آئیں	۷۳	قرض ادا ہو
۷۳	تمام مقاصد حاصل ہونا	۷۳	نیکی کاموں کا شوق ہو
۷۳	تمام مطالب حل ہوں	۷۳	کمائی میں برکت ہو
۷۳	فقر و فاقہ دور ہو	۷۳	تجارت میں منافع
۷۳	کبھی فاقہ نہ ہو	۷۳	ذمہ داری قبول ہو
۷۳	تنگدستی دور ہو	۷۳	ہر ذمہ قبول ہو
۷۳	نیکی کاموں کا شوق ہو	۷۳	حاجت ضرور پوری ہو
۷۳	سب کام آسان ہوں	۷۳	مراویز پائے
۷۳	رزق میں کشاکش	۷۳	خاتمہ کے شر سے حفاظت
۷۳	غنی ہو جائے	۷۳	دشمن پر فتح یابی

۷۹	دشمن کے مکر و فریب سے حفاظت	۸۰	بغض و کینہ کا دور ہونا
۸۰	دشمن سے حفاظت	۸۰	میاں بیوی کا نفاق دور ہو
۸۰	دشمن دوست ہو جائے	۸۰	نفاق دور ہو
۸۰	دشمن کے شر سے نجات	۸۰	عورت کی پارسائی کیلئے
۸۱	حاکم کے شر سے امان و کام مہرمان	۸۱	لڑکیوں کے لیے پیغام آئیں
۸۱	حاکم کے سامنے مرتد نہ ہونا	۸۱	عدلیہ کی حفاظت
۸۱	حاکم سے مراد پانا	۸۱	بھوک پیاس دور ہونا
۸۲	ظالم حاکم و حملہ ہو جائے	۸۲	ہر قسم کے رنج و غم سے نجات
۸۲	حاکم سے حاجت برداری	۸۲	رنج دور ہو
۸۲	حاکم ناراض ہو تو	۸۲	پریشانی و غم دور ہو
۸۲	حاکم کے ظلم سے بے خوفی	۸۲	ہر قسم کی پریشانی دور ہو
۸۲	ظالم حاکم سے نجات	۸۲	خفگی دور ہو
۸۲	ملازمت کا بحال ہونا	۸۲	قریب المرگ کیلئے آسانی
۸۳	ما تحت تابع دار ہوں	۸۳	سکرات موت سے آسانی
۸۳	راستے میں مسافر کے لیے امن	۸۳	عذاب قبر و حشر سے دوری
۸۳	سفر کا میاب و بحفاظت	۸۳	شہید کی موت نصیب ہو
۸۳	دوسرے شہر کے لوگوں کا اچھا رویہ	۸۳	دور رخ دور ہو
۸۳	لوگوں کے بہتان و جھوٹ سے محفوظ رہنا	۸۳	قتل و قتل سے امن ہو
۸۳	جھٹل خورد کی زبان بند نہی	۸۳	اولاد نہ ہوتی ہو
۸۳	کوئی چیز یا آدمی غائب ہو جائے	۸۳	جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو
۸۳	ہر کوئی عزیز بھاگ جائے	۸۳	حاصل محفوظ رہے
۸۳	ہر گوشت کے فریب سے نجات	۸۳	ولادت میں آسانی

۹۳	ہمد بلیت سے حفاظت	۸۸	درد زردی دشواری و دور ہو
۹۴	غرق ہونے سے محفوظ	۸۹	دودھ کا بڑھنا، حمل محفوظ رہنا
۹۴	تیر اور تلوار سے حفاظت	۸۹	بچے والی عورت کا دودھ بڑھنا
۹۴	ایمان سلامت رہے	۸۹	بچوں کے دانت آسانی سے اٹھنا
۹۴	بہشت میں تاج	۸۹	بچہ کی تمام دواؤں پر آسیب سے حفاظت
۹۴	استحارہ کرنا	۸۹	نومولود کی موذیوں سے حفاظت
۹۵	وینک اور چوری سے حفاظت	۸۹	بچے کا دودھ پھڑپھڑانا
۹۵	زمین میں دفن مال محفوظ رہے	۹۰	امراض و صلیان و جمع حوادث سے محفوظ
۹۵	دوا کے ضرر سے حفاظت	۹۰	روتا پچھ چپ ہو جائے
۹۵	زہر کے ضرر سے حفاظت	۹۰	اولاد نامہ فرمان ہو تو
۹۵	کھالے میں برکت اور ضرر سے حفاظت	۹۰	نظر بد اور آسیب وغیرہ سے حفاظت
۹۵	شراب نوشی سے نجات	۹۱	آسیب سے نجات
۹۶	قید سے جلد رہائی	۹۱	جنوں وغیرہ کے ایذا سے حفاظت
۹۶	سستی و کالی کا دور ہونا	۹۱	جس مکان میں جن ہوں یا پھر آتے ہوں
۹۶	ذہن کھلنا	۹۱	سرکش شیطان سے پناہ
۹۶	ہر سخت مرض کے لیے مفید	۹۲	شیطان سے حفاظت
۹۶	مرض میں تخفیف ہونا	۹۲	ہر قسم کے ذر خوف سے نجات
۹۷	پتاری سے شفا	۹۲	جادو اور نظر بد بے اثر
۹۷	بے سکون مریض کے لیے	۹۲	جادو بے اثر ہو
۹۷	رضوں سے عاجز و شفا	۹۳	جادو کا اثر ختم ہونا
۹۷	بخار اور ورم سے شفا	۹۳	ہر بلا سے محفوظ
۹۷	مریض کو صحت ہو	۹۳	مصلحت کا دور ہونا

۱۰۳	درد و شقیقت	۹۸	بخار جاتا رہے
۱۰۳	ہر قسم کے درد سے آرام	۹۸	چوتھیا بخار والے کو شفا
۱۰۳	درد کم ہو	۹۸	ہر قسم کے جسمانی امراض جاتے رہیں
۱۰۳	پیش سے شفا	۹۸	امراض چشم میں شفا
۱۰۳	ہیشہ اور طاعون سے حفاظت	۹۸	آشوب چشم اور ناک سے کیسے اکسیر
۱۰۳	مرگی میں اضافہ	۹۹	آنکھ کے درد کیلئے
۱۰۳	موذی جانور کی ایذا سے حفاظت	۹۹	ضعف بصرات
۱۰۳	بچہ مہر جائے	۹۹	آنکھ میں زخم ہو
۱۰۳	نیش زدہ کو سکون ہو	۱۰۰	بچے سے نظر ہو جائے
۱۰۳	ہر آفت دور ہو	۱۰۰	کھانسی کو فائدہ
۱۰۳	ہر آفت سے محفوظ	۱۰۰	درد شکم کے لیے مفید
۱۰۳	ہوا سیر کو شفا	۱۰۰	برقان کے لیے دفع
۱۰۳	پتھری سے نجات	۱۰۰	برقان اور ورم سے شفا
۱۰۳	درد مٹانے سے نجات	۱۰۰	ہول دل سے نجات
۱۰۵	لقو سے شفا	۱۰۱	برص، جذام سے نجات
۱۰۵	دبا کے دنوں میں حفاظت	۱۰۱	چھک سے نجات
۱۰۵	باؤلا آساکات لے تو	۱۰۱	مرض طحال میں شفا
۱۰۵	جال میں مچھلیوں کی بہت	۱۰۱	بے خوابی میں
۱۰۵	سارا مہینہ غیر وعافیت	۱۰۱	وسواس شیطانی اور احتلام سے محفوظ
۱۰۵	عذاب قبر سے نجات	۱۰۲	ہر جت کے لیے
		۱۰۴	ہر ضرورت اور خواہش کیلئے سودمند
		۱۰۴	دردِ سر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نعبد علیٰ رسولہ و آلہ و سلم

حرف آغاز

ابوالسرور محمد مسرور احمد

جدا محمد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ (۱۳۶۶ھ/۱۹۶۶ء) نے رسالہ "خزینۃ الخیرات" ہے چین اور مغرب مسلمانوں کے لیے (۱۳۶۶ھ/۱۹۴۶ء) میں شائع کیا تھا، پھر ۱۹۷۱ء میں کراچی سے بھی شائع ہوا۔ آج کل عالم اسلام میں پریشانیوں ہی پریشانیوں میں اس لئے حضرت والد ماجد پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی نے فرمایا کہ اس رسالہ کو شائع کر دیا جائے۔ اس رسالے میں بہت ہی مفید اور مختصر اعمال ہیں۔ اس رسالے کو ہم نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے:

① پہلے حصے میں وہی اعمال ہیں جو رسالہ "خزینۃ الخیرات" میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے آخر میں مقصد برآری کے لیے جو عمل لکھا گیا تھا، اس میں ۱۳ آیات مجیدہ کے صرف حوالہ دئے گئے تھے اب اس حصے میں تمام آیات کو درج کر دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے کو سہولت رہے، یہ کام حضرت علامہ قاری محمد ظفر احمد صاحب زید لطفہ نے انجام دیا، جو حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے پوتے اور حضرت علامہ مفتی محمد مظفر احمد صاحب کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ (حاشیہ میں ان آیات کریمہ کا ترجمہ بھی شامل کر دیا گیا ہے)

② "خزینۃ الخیرات" کے دوسرے حصے کا اضافہ کیا گیا ہے، اس میں وہ اوراد و اعمال ہیں جو "مکاتیب مظہریہ" جلد اول و دوم (مطبوعہ کراچی ۱۹۹۹ء) میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ نے مختلف حضرات کو بتائے ہیں۔

دونوں حصوں کی ابتداء میں حضرت مفتی اعظم کے رسالے "دُرود و دعا" (مطبوعہ

ادارہ مظہر اسلام، لاہور ۱۹۹۹ء سے آداب و عاشقان کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ ایک مفید مجموعہ تیار ہو گیا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پریشان حال اور ضرورت مند حضرات، حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے بتائے ہوئے اعمال و اوراد پر عمل کریں گے تو ضرور فائدہ ہوگا۔

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ جو اپنے وقت کے جلیل القدر عالم اور ولی کاظم تھے۔ جب کوئی صاحب طریقت متبع سنت ولی کامل ہدایت و نصیحت کرتا ہے تو اس کی بات تاثیر سے خالی نہیں ہوتی، وہ ہمیشہ متوجہ الی اللہ رہتے تھے۔ ان کی زبان سے کبھی غیر اللہ کی پکار نہیں سنی گئی، وہ عاشق رسول موعود کام تھے۔ بیشک دعا کی جان توجہ الی اللہ ہے، وہ آپ کو پکاریں، اسی سے مانگیں، اللہ خود فرماتا ہے:

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

إِذَا دَعَا ۚ (بقرہ: ۱۸۶)

(ترجمہ) "اے محبوب! جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو

میں نزدیک ہوں، دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔"

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

نَظَرُ عَوَالِيہِ وَاسْأَلُوہُ حَوَالِہِ حُكْمٌ۔ (جلال الخواطر ۵۴۶ھ، لاہور ص ۲۱۳)

ترجمہ: "اُس کے آگے گزرتا اور اسی سے اپنی حاجتیں مانگو۔"

پھر کس درود و سوز سے فرماتے ہیں:

إفْشَعْ عَيْنَ نَفْسِكَ وَقُلْ لَهَا أَنْظُرِي إِلَيَّ وَبِكَ عَزْ وَجَلْ

كَيْفَ يَنْظُرُ إِلَيْكَ۔ (جلال الخواطر ص ۷۷)

ترجمہ: "اپنی نفس کی آنکھ کھول اور اس سے کہہ ڈراؤ کچھ تو کسی عزت و

بزرگی والا پروردگار تجھ کو کیسے اختیار ہے!"

جو لوگ نصیبت و امر میں بھی اللہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ان پر انہوں کو تے ہوئے فرماتے ہیں۔

وَيَذْكُرْكَ تَدْعُونَ مَحَبَّةَ اللَّهِ وَتُقْبَلُونَ بِقُلُوبِكُمْ عَلَى غَيْرِهِ۔

(جاء الخواطر ص ۸)

ترجمہ: "تم پر انہوں اللہ کی محبت کا تو دعویٰ کرتے ہو اور اپنے دلوں

کو دوسروں کی طرف پھیرتے ہو۔"

اللہ سے ملنا حضور انور ﷺ کی سنت ہے، انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے، اور اللہ کے تمام محبوبوں کی سنت ہے۔ جس در سے بھی ملنا ہے حقیقت میں اسی در سے ملنا ہے۔ مگر چار چیزوں میں ہمارے اکثر نیک اعمال مباح ہیں یا مستحب، مگر سنت سے دور جا رہے ہیں سنت کے قریب ہوں گے تو اللہ کے قریب ہوں گے، وہ خود فرما رہا ہے:

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (آل عمران: ۳۱)

ترجمہ: "اے محبوب! تم فرما دو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ، اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ فرمایا:

كُلُّوْا مِنْ طَعَامِ حَبِيبِهِ، وَاشْرَبُوا مِنْ شَرَابِ نَبِيِّهِ وَاسْتَعِينُوا بِقَوْلِهِ۔ (جاء الخواطر ص ۱۳۲)

ترجمہ: "اُس کی محبت کے کھانے سے کھاؤ، اُس کی اُلفت کے پانی

سے پیو، اُس کے قریب سے جدا نہ ہو۔"

یہ سب کچھ ہے مگر اُس کے محبوب کریم ﷺ سے پیٹھ نہ پھیریں، انہیں کا انجام ہمارے سامنے ہے۔ کسی لمحہ تاجدارِ دو عالم ﷺ کو فراموش نہ کریں۔ جو دعا کریں اول و آخر و در و شریف ضرور پڑھیں۔ در و شریف اُس کے دربار میں قبول ہوتا ہے تو سچ والی دعا کیوں نہ قبول ہوگی؟۔ وہ اللہ کے محبوب ہیں اُن کا نام کلمہ طیبہ میں ساتھ ہے، قرآن کریم میں ساتھ ہے، اذان میں ساتھ ہے، نماز میں ساتھ ہے۔ وہ جہاں ہے (جہاں جلالہ) اُن کا ذکر وہاں ہے (ﷺ) کوئی جگہ نہیں جہاں وہ نہیں، تو کوئی جگہ نہیں جہاں اُن کا ذکر نہیں، وہ لامکاں میں ہے، تو لامکاں بھی اُن کے ذکر سے خالی نہیں۔ ہاں اُن کے قریب میں اللہ کا قریب ہے۔ گناہ گاروں، سیاروں کا اُن کے حضور حاضر ہونا بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے حکم دیا ہے:

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا (نہ: ۳۴)

ترجمہ: "اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں، پھر اللہ سے معافی مانگیں، اور رسول اُن کی شفاعت

فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔"

یہ بھی محبت کا ایک انداز ہے کہ اللہ کا محبوب، اللہ کے حضور اللہ کے بندوں کی سفارش فرمائے اور اُن کے لئے دعا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب کی دعا کرنا بھی چھوٹا گناہ ہے، اسی سے فرمایا:

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِمْ سَكُنْ لَهُمْ (توبہ: ۱۰۳)

ترجمہ: "اور ان کے حق میں دعا کر، خیر کرو بیشک تمہارے دعا ان کے

دلوں کا پھین۔“

دُعا کی فضیلت کے بارے میں چند احادیث شریفہ پیش کروئی جائیں تو مناسب

ہوگا۔

① — اللہ کے نزدیک دُعا سے بڑھ کر بندہ کا کوئی عمل نہیں۔

② — دُعا عبادت کا معجز ہے یعنی چاہن ہے۔

③ — جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اُس سے ناراض ہوتا ہے۔

④ — دُعا حاجی کی عبادت ہے۔

⑤ — دنیا اور آخرت کی دُعا افضل ہے۔

⑥ — تقدیر کو دُعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی شے مکر نہیں بڑھا سکتی۔

⑦ — دُعا مومن کا ہتھیار، مومن کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ بندوں کی دُعا میں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے، لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ

اخلاص ہو، حضور کی قلب ہو، اللہ کی رحمت کا کامل یقین ہو، دُعا اور آرزو خلاف شرع نہ ہو۔

حدیث شریف کے مطابق دُعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں ہیں۔ اس لئے اگر

دُعا قبول نہ ہو تو گھبرا کر شکایت نہ کرنی چاہیے،

● — کبھی مراد دنیا ہی میں مل جاتی ہے،

● — کبھی دنیا میں نہیں می آخرت میں ذخیرہ کر دی جاتی ہے،

● — کبھی دُعا ہمارے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے،

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلوص دل سے دُعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس مقام

رضا پر پہنچائے جہاں نہایت کھلتی ہی نہیں — آمین!

حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی تالیف لطیف ”غزیرۃ الخیرات“

آپ کے سامنے ہے اس کو دل کی آنکھوں سے پڑھئے۔ اللہ تعالیٰ ہماری آپ کی اور سب کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین!

اس کتاب کے تمام اخراجات براہِ مہربانی جناب شاہد احمد ناسر سودی، لاہور

نے برداشت کئے ہیں۔ اراکین اور مظلیم اسلام، لاہور اُن کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

زیرِ نظر اشاعت میں جن احباب نے داتے درجے قدمے نئے تعاون فرمایا،

مولائے کریم اپنے کرمِ خاص سے پریشانیوں سے محفوظ فرمائے، اور ان کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

احقر العباد

محمد مسرور احمد عفی عنہ

کراچی، سندھ

۶ ربیع المرجب ۱۴۲۱ھ

۵ اکتوبر ۲۰۰۰ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تَحْمِيدُهُ وَتَعْظِيمُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

طلب کا قرینہ

از: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

انسان اپنے مولیٰ کا محتاج ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ (سورہ بقرہ: ۱۵۶)

”اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو۔“

ہر محتاج کو طلب و سوال کی ضرورت ہے اس لئے قرآن کریم کے آغاز ہی میں بندے کو طلب و سوال کا سلیقہ سکھا کر اپنے محبوبوں کے دامن سے وابستہ کر دیا گیا:

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ (سورہ بقرہ: ۱۶۸)

اس طرح عبادت اور استغاثت کے لئے وسیلہ کو لازم کر دیا گیا۔ اللہ کے محبوبوں کے دامن سے وابستگی کے بغیر عبادت کا ڈھنگ آسکتا ہے اور نہ استغاثت کا سلیقہ۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبوں کے نشان راہ کو صراطِ مستقیم فرمایا، پھر اس صراطِ مستقیم کے لئے فرمایا:

وَأَنْ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفْشَرُوا بِكُمْ عَنْ

سَبِيلِهِ ۝ (سورہ بقرہ: ۱۵۳)

”اور یہ محبوبوں کا راستہ میرا ہی راستہ ہے۔ اس کی پیروی کرو اور دوسری راہوں پر نہ چلو کہیں راہ سے ہٹک نہ جاؤ۔“

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہماری تعلیم کے لئے وہ دعائیں ارشاد فرمائیں۔ جو اس کے محبوبوں اور مقبولوں نے اس سے مانگی تھیں۔ اس طرح ہم کو مانگنے کی تلقین کی گئی۔ جب تک مانگنے کا سلیقہ نہ آئے کچھ ملنا نہیں۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس دنیا میں تشریف لائے تو دنیا والوں کا عجب حال تھا۔ اجرام فلکی، جمادات و نباتات اور غیر مرئی مخلوق کو معبود سمجھ رکھا تھا اور انہیں کے آگے ہاتھ پھیلائے جاتے تھے، اس ذلت و خواری نے انسانی عظمت کو خاک میں ملا رکھا تھا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انسان کو اس ذلت سے نکالا اور اس کو عظمت سے آشنا کیا اور ایک اللہ کے آگے جھکنا اور ہاتھ پھیلا کر سنبھالنا سکھایا۔ اللہ کے بندوں پر یہ آپ کا احسان عظیم ہے اور احسان کا بدلہ احسان ہی ہے اس لئے اللہ نے فرمایا:

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ

(سورہ بقرہ: ۱۸۶)

”جب میرے آگے جھکنے والا، جب مجھ سے سوال کرنے والا تیرے در پر سوالی بن کر آئے تو میں اس سے قریب ہوں، جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے، میں دعا قبول کرتا ہوں۔“

مانگنا اس سے ہے مگر آنا نہیں ہے، اس لئے فرمایا:

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا ۖ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا

اللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝ (سورہ بقرہ: ۱۷۰)

”اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں، پھر اللہ سے معافی چاہیں (اور اللہ کے) رسول بھی ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور مہربان پائیں۔“

جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ کرم ہے اسی پر اللہ بھی کرم فرمائے گا، جس نے اس در سے پیٹھ پھیری وہ کہیں کا نہ رہا۔

دعا کی جان مولیٰ سے لگن، ہمدیگی کا احساس، گناہوں کا اقرار اور عند امت و شرمساری ہے۔ جب آنکھ انگھار ہوتی ہے، جب دل تڑپتا ہے، جب روح پکارتی ہے تو دعا قبول ہوتی ہے، خود فرما رہا ہے:

اَمِنْ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَتُخَفِّفُ الشَّوْءَ (سورہ بقرہ: ۲۱)

”جب بے قرار، بے قراری میں دعا کرتا ہے تو وہ مشکل کشا اپنے کرم سے مشکل کشائی فرماتا ہے۔“

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے مولیٰ نے بہت کچھ دیا بلکہ سب کچھ عطا

فرمادیا:

اِنَّا اعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (سورہ بقرہ: ۲۱)

”اے محبوب! ہم نے تجھیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائیں۔“

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کرم سے ہم نصیروں کو بھی عطا فرمائیں۔

آپ نے ہم کو دعاؤں کے سمندر عطا فرمائے۔ ایک ایک دعا معافی کا خزانہ اور اسرار و معارف کا گنجینہ۔ بے شک الفاظ جیسے دیور میں تلکینے جیسے دریا میں سفینے جیسے آکاش پر تارے جیسے گلشن میں پھول۔ نہیں نہیں اس جوامع الکلم کی باتوں کی کیا بات!

بے شک و بے نظیر۔ نور علی نور۔ جس زبان مبارک سے قرآن جاری ہوا، اُس زبان وحی ترجمان سے نکلے ہوئے الفاظ کے حسن و جمال اور گہرائیوں کو رب العالمین جانے یا رحمۃ اللعالمین۔ ہم کیا جانیں؟ ہم معافی کی بلند یوں کو چھو نہیں سکتے۔ جو آپ کہتے ہیں بس ہم وہی کہتے ہیں کہ سننے والا کام کے ساتھ ساتھ دعا کرنے والے کی بھی لاج رکھ لے۔ سچ

تو یہ ہے کہ اللہ کا بتایا ہوا سب سے بڑا وظیفہ اور دعاؤں کا جو ہر تودہ و شریف ہی ہے۔ ایسی بے بوٹ اور بے غرض کوئی دعا نہیں۔ بندہ اپنے مولیٰ سے اپنے مولیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے۔ اپنے لئے کچھ نہیں مانگتا۔ سب کچھ محبوب ہی کے لئے مانگتا ہے۔ حق یہ ہے کہ سب سوالوں کا ایک سوال یہی ہے کہ محبوب سے محبوب کو مانگا

جائے۔ اہل عزیمت کا یہی ایک سوال ہے۔ جس نے محبوب سے محبوب کے سوا مانگا اس نے محبت کی قدر نہ جانی۔ جو دعا مانگی جائے اول و آخر درود ضرور پڑھا جائے کہ درود و دعا ہے جس کو رد نہیں کیا جاتا، جب اول و آخر کی دعا قبول ہوگی تو اس کے صدقے میں سچ کی دعا بھی قبول ہو جائے گی۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بظاہر دعا قبول ہوتی نظر نہیں آتی اور دعا کرنے والا سمجھتا ہے کہ دعا رد کر دی گئی۔ وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ نہیں نہیں و و کریم دعا قبول فرماتا ہے۔ خود فرما رہا ہے:

اُدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (سورہ بقرہ: ۲۱)

”مجھ سے مانگو تو سبھی میں ضرور عطا کر دوں گا۔“

اس منعم حقیقی اور مستجاب الدعوات نے اللہ سے کو بھی مایوس نہ فرمایا، اللہ نے التجا کی:

اَنْظُرْنِيْ اِلٰی يَوْمٍ يُنْعَمُوْنَ (سورہ ابراہیم: ۱۲)

”اس دن تک کے لئے مجھے مہلت دے کہ لوگ اٹھائے جائیں۔“

پروردگار عالم نے فرمایا:

اِنَّكَ مِنَ الْمُضْطَرِّينَ (سورہ ابراہیم: ۱۵)

”تجھے مہلت ہے۔“

تو پھر اپنے بندوں کو کیسے مایوس فرما سکتا ہے۔ اس نے اپنے اوپر رحمت کو واجب

کر لیا ہے۔ كَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ (سورہ ابراہیم: ۲۱)۔ صاف صاف فرمادیا

لَا تَقْضُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيعًا (سورہ بقرہ: ۵۳)

”اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو بے شک (اس کی شان تو یہ ہے کہ وہ سارے

کے سارے گناہ معاف فرمادیتا ہے)۔“

اس کی رحمت سے تو گمراہ اور کافر مایوس ہوا کرتے ہیں۔ تو دعا قبول ہوتی ہے،

کچھ دنیا میں عطا کر دیا جاتا ہے اور بہت کچھ آخرت میں عطا کیا جائے گا۔ جو آخرت میں عطا

کیا جائے گا جب بندہ اس عطائے خاص کو دیکھے گا تو آرزو کرے گا:
”اے کاش! میری کوئی دعا قبول نہ ہوئی ہوتی!“

ہم بہت جلد ہاڑ ہیں، بچ فرمایا:

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا (سورہ اسراء: ۱۱)

ہم کو نہیں معلوم کس دعا کا قبول ہونا ہمارے لئے بہتر ہے اور کس دعا کا قبول نہ ہونا ہمارے لئے بہتر ہے۔ ہم اپنی بھلائی کے بارے میں صرف سوچ سکتے ہیں، مستقبل میں مباحک کر دیکھ نہیں سکتے۔ وہی غیب کا جائزہ والا ہے، خود فرمایا اور بچ فرمایا:

وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (سورہ بقرہ: ۲۱۶)

”ہو سکتا ہے کہ تمہیں کوئی بات بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تمہیں کوئی بات پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ (بات یہ ہے) کہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔“

اُس لئے بندگی کا ادب یہی ہے کہ اپنی آرزوئیں اور تمناؤں کو مولیٰ تعالیٰ کے سپرد کر دیا جائے۔ ہم اپنی جان کو معمولی ذاکٹر کے سپرد کر دیتے ہیں، کیا اس جان کو میکیم مطلق کے سپرد نہیں کر سکتے؟۔ دعا کے لئے ضرور ہاتھ اٹھائے مگر انجام کو اس کے سپرد کر دے، اپنی بات پر اصرار نہ کرے،

مانگنے والے دعا مانگتے ہیں، ان کو نہیں معلوم کہ کیا مانگ رہے ہیں؟ اس لئے دعا مانگنے والے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کیا مانگ رہا ہے اور یہ محسوس ہونا چاہیے کہ کس سے مانگ رہا ہے؟۔ دعا میں حقیقی سوز و گداز جب ہی پیدا ہو سکتا ہے جب تک مانگنے والے کو یہ معلوم ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں سب کچھ بھی مانگی جائیں تو اپنا اثر رکھتی ہیں۔ کوئی دعا بے فیض نہیں، ہر دعا اثر رکھتی ہے۔ جڑی بوٹیاں اپنا اثر رکھتی ہیں، کھانے والوں کو ان کی تاثیر کا علم ہو یا نہ ہو۔ یہ

کلمات عالیہ بھی اثر رکھتے ہیں خواہ پڑھنے والے کو معنی معلوم ہوں یا نہ ہوں۔ لیکن پھر بھی معنی معلوم ہونا چاہئیں تو پھر طلب و سوال کے سرور و کیف اور سوز و گداز کا اور لائق عالم ہوتا ہے۔

۱۷ ذی القعدہ ۱۴۱۰ھ

۱۸ اپریل ۱۹۹۰ء

احقر

محمد مسعود احمد عفی عنہ

۱۷/۱۲ سی۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی

کراچی۔ ۷۵۴۰۰ (سندھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آدابِ دُعا

شیخ الاسلام مفتی محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز

①

دُعا کے آداب میں ایک ادب یہ ہے کہ حرام روزی سے بچا جائے۔ یہ نہ ہر جاہل ہے جو کسی وقت دنیا عبادت کو قبول ہوئے نہیں دیتا۔ چنانچہ:

قال وهب بن منبه بلغني ان موسى عليه السلام مر برجل قائم يدعو ويتضرع طويلا وهو ينظر اليه قال موسى: "يا رب اما تستجيب لعبدك" فأوحى الله تعالى عليه: "يا موسى ا لو انه بكى حتى تلفت نفسه ورفع يده حتى تبلغ عتار السماء ما استجبت له فقال يارب لم ذالك قال لان في بطنه الحرام وعلى جسده الحرام وفي بينه الحرام۔"

"حضرت وہب بن منہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) ایک جگہ سے گزرے، دیکھا کہ ایک شخص کھڑا ہوا دعا مانگتا ہے اور نہایت آہ وزاری اور انکساری دعا پڑھتا ہے مگر کسی طرح اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو ترس آیا آپ نے جناب باری میں عرض کیا کہ: "یا الہی تواس کی دُعا کیوں قبول نہیں فرماتا؟" ارشاد ہوا:

"موسیٰ اگر یہ دوتے دوتے مر بھی جائے اور اپنے ہاتھ آسمان تک بھی

نکرنے تو بھی اس کی دُعا قبول نہیں ہوگی۔"

عرض کیا: "یا اللہ کیا تصور ہے؟" ارشاد ہوا کہ:

"حرام کا لقمہ اس کے پیٹ میں ہے حرام کا ہاں اس کے بدن پر ہے اور حرام اس کے گھر میں موجود ہے۔"

(پس جب تک یہ بندہ ان خمرات سے پرہیز نہ کرے گا کبھی اس کی دُعا قبول نہ ہوگی۔)

اسی طرح محمد کریم رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا:

"جب حاجی ناچائز مال لے کر حج کو چلتا ہے اور لبیک پکارتا ہے تو ایک خدا آسمان سے آتی ہے کہ تیری لبیک مقبول نہیں ہے، نہ تجھے کچھ اجر ملے گا، کیونکہ سفر خرچہ تیرا حرام کا ہے، کھانا تیرا حرام کا ہے۔"

(تیرا حج تو عبادت میں داخل نہیں ہے بلکہ گناہ میں شامل ہے۔)

②

دُعا کا دوسرا ادب یہ ہے کہ دُعا کرنے والا ضروری قلب کے ساتھ دُعا کرے۔

فائل دل سے دُعا کرنا بیکار محض اور رائیگاں ہے۔ چنانچہ "لزہبہ الخیال" میں ہے:

رای موسیٰ رجلاً بدعواً یتضرع فقال: "یا رب الو کانت حاجتہ بیدہ لقصبتہا" فأوحى الله: "له یا موسیٰ الا ارحم به منك ولکنہ یدعونی وقلبه عند غنمہ والا لا استجب لمن یدعونی وقلبه عند غیری۔"

حضرت موسیٰ نے ایک دفعہ ایک شخص کو بہت روتے دُعا کرتے دیکھا تو جناب الہی میں عرض کیا:

”الہی اس کی حاجت میرے قبضے میں ہوتی تو میں اس کو پوری کر دیتا۔“

ارشاد باری ہو اکرم:

”مومن ہم تم سے زیادہ رحم والے ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں کہ یہ شخص دعا کے ہاتھ تو ہمارے سامنے پھیلائے ہوئے ہے مگر رہا ہے مگر اس کا دل ہماری جناب سے غافل ہے، بکریوں کے ریوڑ میں چڑھوا ہے، اور ہم ایسے شخص کی دعائیں قبول کرتے جو دعا تو ہم سے کرے اور دل دوسرے کے پاس رکھے۔“

(جب یہ دل حاضر کر کے دعا کرے گا اسی وقت ہم اس کی دعا قبول کریں گے۔)

بہر حال اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ دعا کے لئے حضورؐ کی قلب نہایت ضروری ہے، ورنہ وہی حال ہوگا جو بنی اسرائیل کا ہوا تھا۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ بنی اسرائیل نے بغیر حضورؐ کی قلب غافل دل سے وارش کے لئے دعا کی، ہادش ہو گئی، کھیت اور باغات سرسبز و شاداب ہو گئے مگر جب غلہ کاٹنے کا وقت آیا تو سوائے بھس کے کچھ بھی برآمد نہ ہوا۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب باری میں عرض کیا کہ: ”الہی یہ کیا ہوا؟“ ارشاد ہوا کہ:

بنی اسرائیل سے کہہ دو کہ جیسی تمہاری دعا تھی ویسی ہی اس کی قبولیت ہوئی، دعا زبان تھی، دل سے نہ تھی، اسی طرح اس کا اثر ظاہر میں تو ہوا مگر باطن میں نہ ہوا، باطن دعا کا بھی خالی تھا، باطن کھیتوں کا بھی خالی رہا۔“

ہمیشہ دل سے دعا کرو، ظاہر و باطن سے جناب باری کی طرف متوجہ ہو کر مانگو پھر دیکھو کس طرح دعا قبول نہیں ہوتی؟

③

آداب دعا میں تیسرا ادب یہ ہے کہ ناچائز امور اور محرمات کی طلب نہ کرے، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

”ہمیشہ بندے کی دعا قبول ہو جاتی ہے مگر جب بندہ حرام چیز طلب کرتا ہے یا قطع رحمی کی دعا مانگتا ہے تو (اس وقت اس کی دعا قبول نہیں ہوتی)۔“

جیسے اکثر لوگ حرام شے یا حرام مال خدا سے طلب کرتے ہیں یا حرام پیشہ کرتے ہیں اور پھر اپنے پیشے یا کاروبار کی ترقی کی دعا سے دعا مانگتے ہیں، ایسے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی بھی ہے تو ایسی جیسے کفار کی قبول ہوتی ہے، یہ فرعون و یزید کی دعا۔ قرآن کریم کا یہ ارشاد اسی طرف اشارہ کرتا ہے:

عَنِ كَذَابٍ مُّسْرِئٍ حِجْرِ الذُّنُبَانِ وَمِنْهَا وَمَالَهُ لَبِي الْأُخْرَةِ مِنْ نَّصِيبٍ (شوری: ۲۰)

ترجمہ: ”جو شخص ہم سے دنیا کے پھل پھول (حاجتیں) طلب کرتا ہے (اور آخرت کا کچھ خیال نہیں کرتا) ہم اسے دنیا سے دیتے ہیں لیکن آخرت میں اس کا کوئی حصہ باقی نہیں رہتا اور ایسی شخص بڑا بد نصیب ہے۔“

آدابِ دُعا کا پورا ادب یہ ہے کہ منعمِ حقیقی سے مانگنا ہی رہے، ہلک کر یا مایوس ہو کر نہ مانگے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”بندے کی دُعا قبول ہوتی ہے مگر بندہ جب تک چبدی نہ کرے۔“

عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! چبدی کرنے کے کیا معنی؟“ فرمایا:

”جب بہت سی دُعا کرے اور قبولیت کا اثر نہ دیکھے تو ہے۔“ خدا

میری دُعا قبول نہیں فرماتا۔“ (پھر میں کیوں دُعا مانگوں؟ یہ خیال کر

کے دُعا کرنی چھوڑ دیتا ہے پس ایسے شخص کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔)

یہاں یہ ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ آپ مسلمان ہیں اور قرآن مجید پر آپ کا ایمان ہے تو یہ جان لیں کہ خدا کی ذاتِ عالی نہایت بے پروا ہے۔ اس نے شیطانِ لعین کی دُعا قبول فرمائی۔ جب شیطان حضرت آدم علیہ السلام کو جہنم کرنے کی بناء پر راندہ و رگاہ ہوا اور اسے آسمان سے نکل جانے کا حکم ہوا تو اس نے دُعا کی کہ:

”اٰہی مجھے قیامت تک کی مرعظا کر دے۔“

قَالَ الْبَطْرِيْقُ الْيَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

(الاعراف: ۱۵، ۱۴)

”اے اللہ! مجھے قیامت تک کی مہلت دیدے۔“ ارشاد ہوا کہ:

”اے شیطان! تجھے قیامت تک کی مہلت دی۔“

جب شیطان کی دُعا قبول ہو سکتی ہے تو مسلمان کی دُعا کیسے قبول نہیں ہو سکتی۔ کیا

مسلمان شیطان سے بھی گیا ٹورا ہے؟ (معاذ اللہ)

عرض کیا گیا کہ وہ منعمِ حقیقی تو فرعون کی بھی دُعا قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ ابتداءِ زمانہ میں جب فرعون تختِ نشین ہوا تو ملکِ مصر میں قحطِ سالانہ ہوئی۔ بادشہ نہیں ہوتی، مصر کے لوگ فرعون کے پاس آئے کہ:

”اے فرعون! کھیت خشک ہو گئی، چار نو رہنما سے مرنے لگے، دیر پائے

میں خشک ہو گیا تو کیا خدا ہے مینہ نہیں برساتا؟“

کہا: ”اچھا ہم کل ہینہ بردہا لیں گے۔“ دوسرے دن تانِ سر پہ رکھ دھلتے شاہنہ جاکن کر گھوڑے پر سوار ہو کر ایک پہاڑ کے غار میں گیا، وہاں پہنچ کر سر سے تان اتار پھینکا، سر پر خاک ڈال کر عرض کیا کہ:

”اے خدا! میں جانتا ہوں کہ مالکِ ملک تو تُو ہی ہے، میں ایک

نالائقِ بندہ ہوں مگر میں نے دنیا خرید لی ہے اور آخرت بیچ! اے بی بی

میری دنیا میں کی نہ کر۔“

پس یہ عرض کرتے ہی اُپر آیا اور فرعون کے ساتھ ساتھ مینہ برساتا چلنے لگا۔ اہلِ مصر نے یہ معاملہ دیکھ کر فرعون کو جہنم کیا اس کی خدائی کا پورا پورا اعتقاد جم گیا۔ معاذ اللہ! فرعون اور شیطان تو خدا سے ناامید نہ ہوئے، اپنی اپنی حاجتیں مانگیں اور انہیں خدا نے دیں تو تمہیں کیوں نہ دے گا؟ اتنا جان لینا چاہیے کہ دنیا ہی میں تمام حاجات کا پورا ہونا ناممکن ہے، خطرے کی بات ہے۔ دُعا کے پورا ہونے نہ ہونے کی حکمت تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے، ہمیں اس کی کچھ خبر نہیں۔ بندہ دُعا کرتا رہے اور وہ قبول ہوتی رہے تو شاید بندگانِ خدا میں ہزاروں میں کوئی ایک آدمی ٹھیک نظر آئے اور اکثر گمراہ ہو جائیں۔

”طہارۃ القلوب“ میں حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم علیہ التحیۃ والسلام نے فرمایا:

”جب کوئی مسلمان بندہ دعا کرتا ہے تو وہ دعا ضرور قبول ہو جاتی ہے بشرطیکہ کسی گنہگار نہ ہو نہ جائز بات کے لئے یہ کسی بیگانہ مسلمان کی تکلیف دہی کے لئے دعا نہ کی ہو لیکن اس کا اثر یا تو یہاں ظاہر ہو جاتا ہے یا دعا کا اثر دوسری صورت میں نظر آتا ہے کہ کوئی آسمانی یا دنیوی بار اور مصیبت اس بندے پر نہ نازل ہوئے والی تھی وہ اس کی دعا سے دفع ہو گئی اور اس بندے کو اس بات پر شک نہ ہوئی یہ اس کی دعا کا اثر قیامت میں ظاہر ہوگا جو نہایت ضرورت کا وقت ہے اور وہاں ہر ایک مسلمان یہ تمنا کرے گا کہ کیا اچھا ہوتا کہ میری ایک بھی دعا دنیا میں قبول نہ ہوئی ساری کی ساری دعائیں آج ہی قبول ہوتیں۔“

صحیح حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن رب العالمین اپنے بندوں کو سامنے بلا کر فرمائے گا:

”اے بندو! دنیا میں ہم نے تمہیں نعم دی تھا کہ تم دعا کرو ہم قبول کریں گے“ کہیں گے: ”یہی اے رب درست ہے۔“ ارشاد ہوگا کہ: ”تم نے جو دعائیں دنیا میں مانگی تھیں وہ سب ہم نے قبول فرمائیں۔“ اے بندو! دیکھو تمہاری فلاں دن فلاں وقت کی دعا کا اثر دنیا میں ظاہر کر دیا تھا۔“ عرض کریں گے: ”ہاں بیشک!“

— ارشاد ہوگا: ”تمہاری فلاں فلاں دعا فلاں وقت ہم نے قبول فرمائی مگر اس کا اثر ہم نے بدل دیا۔ اس دعا کے بدلے تم پر جو مصیبت آنے والی تھی ہم نے فلاں دعا کے سبب وہ مصیبت دفع کر دی اور تمہیں اس کے صدمہ سے بچایا۔“ عرض کریں گے: بیشک

پارہ ایسا ہی ہوا تھا۔“ پھر ارشاد ہوگا کہ: ”اے بندو! تم نے فلاں دن فلاں وقت فلاں فلاں دعائیں مانگی تھیں مگر ہم نے اس کا کوئی نتیجہ دنیا میں ظاہر نہیں کیا بلکہ آج کیلئے رکھ چھوڑا ہے بلویہ تمہاری امانت موجود ہے۔“ پھر جو کچھ ان کی دعاؤں کے ثمران کے بدلے مانیں گے تو سب کے سب یہی تمنا کریں گے کہ: ”اللہ کا شکر ہماری کسی دعا کا اثر دنیا میں ظاہر نہ ہوتا، ساری کی ساری دعائیں آج کے لئے جمع رہیں تو کیا اچھا ہوتا۔“

اب خیال فرمائیے کہ رب تعالیٰ کا دعا قبول نہ کرنا اور آخرت کے لئے اٹھ رکھنا کمال شفقت کی دلیل نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ ظاہر ہے کہ دنیا عالم فانی ہے اس کی ہر شے فنا ہونے والی ہے اس کے لئے جو نعمت عالم فانی میں عہد کی چائے کی ہیں کو بھی یقیناً فنا ہے تو امت محمدیہ یہ اختیار تسلیم پر ہاری تعالیٰ کا بڑا اکرم ہے کہ امت تو وہ ہر چیز حسب کرم رہی ہے جس کو فنا حاصل ہے اور اس کے عوض باری تعالیٰ وہ نعمت عطا فرماتا ہے جو ان لوگوں ہے، اور جس کو کبھی فنا نہیں۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ یہ صدق ہے حضور اکرم ﷺ کا کہ ہم عاصیوں کو ان نعمتوں سے نوازا گیا ہے۔

اس حقیقت کو اس مثال کے ذریعہ بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ بندہ مومن بمنزلہ بیٹے بچے کے ہے اور رب العالمین بمنزلہ ولی اقرب کے، اور مسلمانوں کی دعاؤں کا اثر بمنزلہ ایک ریاست کے ہے۔ اگر دنیا میں کسی تاباں بچے کے بچے کے جیسے ہیں ایک بڑی ریاست تھی تو کیا اس بچے کے اولیاء وہ ریاست و دولت اس تا بچہ بچے کے حوالے کر دیں گے۔ ہرگز نہیں۔ بقدر ضرورت اس کو دیں گے باقی اس وقت تک محفوظ رکھیں گے جب وہ ریاست کے سنبھالنے کا اہل ہو جائے گا۔ اسی طرح دعاؤں کے ثمرات رب العالمین اسی

قدر عطا فرمائے گا جس قدر اس دنیا میں ضرورت ہوگی، باقی اہلیت اور لیاقت کے بعد عطا کئے جائیں گے۔ اسی لئے حق جل مجدہ ارشاد فرماتا ہے:

وَعَسَىٰ أَنْ تَكُونُوا شِغَارًا أَهْلًا بِكُلِّ فَرْجٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۱۶﴾ (البقرہ: ۲۱۶)

”یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرتے ہو (اور اس کے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو) مگر وہ شے تمہارے حق میں مضر ہوتی ہے جس کا تمہیں کچھ علم بھی نہیں ہوتا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر ہے پس ہو جائے۔ (اللہ اپنے علم و مصلحت کے موافق کام کرتا ہے تم بے خبر بے علموں کی خواہش کے مطابق نہیں کرتے)۔“

⑤

آداب و دعائیں پانچواں ادب یہ ہے کہ انسان اپنے اللہ سے پورے وثوق اور بھروسے کے ساتھ دعا کرے اور اپنی تدبیروں اور کوششوں میں معاونین مخلوق کی طرف متوجہ نہ ہو، اللہ کے سوا دوسری چیزوں کو اپنی حاجت روائی کے لئے مؤثر نہ جانے۔ ایسی دو دلی کی حالت میں کبھی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جب دعا کرو ایک دل ہو، ایک سو ہو کر قبولیت کا پورا یقین دل میں لا کر ابر شے سے بے نیاز ہو کر اور یہ کچھ کمال کی بات نہیں۔ کیا آپ نے شیر خوار بچے کو نہیں دیکھا، وہ کائنات سے بے نیاز ہو کر آغوشِ مادر میں لیٹا ہوا ہے۔ اس کی امیدیں اور رزوائیں اسی آغوش سے وابستہ ہیں وہ دنیا کی بڑی سے بڑی شے کو کبھی خاطر میں نہیں لاتا۔ اس کی ماں اس کو مارتی ہے مگر قربان چاہئے اس کی وفا شعاری کے کہ ذرا بد دل نہیں، اسی پر شمار ہوتا ہے۔ اس جاں نثاری کا صلہ اس کو یہ ملتا ہے کہ انکی ماں پھر اس پر مہربان ہو جاتی ہے اور آغوشِ شفقت میں لپیٹ لیتی ہے۔ لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ وہ

نوجوان ہو کر بھی اس بچے سے کہیں گنا گورا ہے اور مسلمان ہو کر مایوسی کا یہ عالم ہے کہ اپنے خدا سے اپنی آرزوئیں وابستہ نہیں رکھتا، درود رٹھو کریں کھانا پھرنا ہے مصیبت کے وقت خدا کو بھول جاتا ہے۔ انہی کی طرف متوجہ ہو کر اپنے اللہ کو چھوڑ دینا ہے اور اگر اس مصیبت میں کبھی یاد بھی کرتا ہے تو بے دلی سے، یاد رکھو کہ ایسی دعا کبھی قبول نہیں ہوتی۔ وہ دو ابد و قہر رہتا ہے۔

لَا تَسْأَلُنَّ عَنِّي آدَمَ حَاجَةً

وَسَلَّ الذِّیْ اَبَوَاہُ لَا تَحْجِبُ

اَللّٰہُ یَغْضِبُ اِنْ تَرَکْتَ سَوالَہُ

وَابْنِ آدَمَ حَیْنَ یَسْأَلُ یَغْضِبُ ۔

ترجمہ: ”ماگھو تو اس سے، تم جو جس نے ہر وقت کرم اور جو د و عطا کے دروازے کھول رکھے ہیں۔ خدا اور بندوں میں یہ فرق ہے کہ اگر بندوں سے ماگھو تو راض ہوں گے، خدا سے جس قدر ماگھو تو راضی (اور چونہ ماگھو تو راض ہوگا۔ دے کر خوش ہونے والا اور نہ دے کر ناراض ہونے والا وہی ہے)۔“



بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی و نعبد علی و آئینہ و سلم

أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَاعَاكَ (بخیرہ ۵۸۶)
(پکارنے والے کی دعا قبول کرتے ہو جس وقت وہ مجھے پکارے)

خزینۃ الخیرات

امام اہل سنت، شیخ الاسلام، حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ
شاہی امام مسجد و خطیب جامع فتحپوری، دہلی

(حصہ اول)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی و نعبد علی و آئینہ و سلم

خطبہ خزینہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ السَّمِيعِ السَّعِيبِ وَالصَّلَاةُ عَلَى حَبِيبِهِ الشَّفِيعِ
السَّعِيبِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَعَ الْحَبِيبِ النَّبِيِّ ﷺ

مسلمان کچھ زمانے سے جن پریشانیوں میں گھرے ہوئے اور مصائب میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کا ماننا تو صرف یہ ہے کہ جن اعمال قبیحہ کی بدولت یہ آفات و بلیات پیش آرہی ہیں۔ ان کو ترک کریں اور اپنے مولائے کریم کے حضور رحیم قلب سے بددعا غایت تضرع و زاری و عاجزی و انکساری کے ساتھ استغفار راہروا کریں کہ یہ لطف خود اسی کا بتلایا ہوا ہے۔ ممکن ہی نہیں کہ یہ خطا کر جائے اور تم باؤں میں پھنسے رہو۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ ”جب ہماری طرف سے ان پر سختی آتی تھی تو وہ نرم گزرتے کیوں نہیں“ بلکہ استغفار راہروا کر دعا کا ترک کرنا۔ (اگرچہ چاروں طرف سے نعمتوں کی بارش ہی کیوں نہ ہو رہی ہو) غرضی مسلمان کے لئے ایسا ہے کہ اس پر باؤں کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں ہے کہ ”جو مجھ سے دعا کرے گا۔ اس پر غضب لڑاؤں گا۔“ اعاذنا اللہ تعالیٰ۔ تو میرے عزیزو! غور کرو کہ کیا یہ مصائب یوں جائیں گے کہ بجائے اس کے کہ ان کے دور کرنے کی تدبیر کی جائے، بلکہ اور بھی زیادتی کے اسباب پیدا کئے جا رہے ہیں۔ معاصی کے ارتکاب میں تفرق تو ضرور پیدا کر دیا جائے۔ گمراہوں کو بہت پہنچے کہ کچھ اندکروینے اور اس کریم کے حضور بچے تضرع و زاری کے اس کے دشمنوں کے منہ پر اس کی شکایتیں کی جائیں لگیں۔ کسی پر اپنے سے اکر ظلم ہو گیا ہے تو بجائے اس کے کہ اس سے معاف کرا دیا جائے اور ظلم کا اضافہ کر دیا۔ افسوس! ان باتوں سے یہ امراض دور ہوں گے یا اور ترقی پائیں گے۔

یہ صحیح ہے کہ اب پریشانیوں کا قائل برداشت نہیں ہیں۔ لیکن اس کا کیا علاج کر خود ہی تو تم نے اس تعالیٰ سے طلب کی تمہیں۔ وہ تو مجیب الدعوات ہے جو طلب کیا تھا وہ تمہیں دیا گیا۔ اب اس کی جناب میں شکایت کا کیا موقعہ اگر یہ چاہتے ہو کہ یہ مصائب دور ہوں تو اس کی ہار گاہ میں اس کی طلب کرو۔ وہ تعالیٰ تمہیں اس میں کامیاب فرمائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ طلب دینی طریق پر نہ ہو۔ وہ طریقہ اختیار کیجئے جو آپ کے ساتھ ایسا ملگلا اختیار کرتا ہے جس کو سوائے آپ کے کوئی دیکھ نہیں دیکھائی دیتا۔ کم از کم وہ حیثیت تو بنائیے جو آپ کی ایکہ عظیم القدر ہا شاہ کے حضور ایسے وقت ہوتی ہے جب کہ بقاوت کے جرم میں آپ کو پیش کیا گیا ہو۔ اس ہار گاہ کے آداب کا پوری طرح خیال رکھیں۔ اگر اس میں کچھ قصور ہوا جس سے ذلہ روز گردی گئی تو شکایت کی گنجائش نہ ہوگی کہ خود اپنا حق قصور ہے۔

پس چاہیے کہ اول گناہوں سے توبہ کی جائے اور کھانے پینے لباس وغیرہ میں حرام سے بچیں، اور اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق میں اگر کچھ قصور ہو گیا ہو تو اس کی عطا فرمائیں۔ اب کسی قدر اول نمازیہ صدقات وغیرہ اعمال صالحہ کرنے کے بعد ذلہ کے لئے کوئی بہتر وقت اور تہنہ، پاک جگہ تجویز کریں، اور اس میں مسواک کے بعد ہر طرح کی نجاست سے پاک و صاف ہو کر قبلہ رو نہایت درجہ آداب کے ساتھ خیالات غیر کو دور کر کے پوری توجہ کے ساتھ نیچی نظر رکھے ہوئے دوڑا نو بیٹھ جائیں۔ اور باوجود پیشانیوں کے اس تعالیٰ کے جو اعمال ہوتے رہے ہیں، اُن کو یاد کرتے ہوئے شرمندگی اور جہاں تک ہو سکے عاجزی اور انکساری پیدا کریں اور اس کے مقابلہ میں تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر نظر رکھیں۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر حمد و ثنائے الہی بجالانے کے بعد جس قدر ہو سکے استغفار پڑھیں۔ اور سید الاستغفار پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ پھر جس قدر ہو سکے حضور اکرم ﷺ کی جناب میں درود شریف پیش کریں اور صلوة وسنجہ پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اب دعا

اعظم من باسم اعظم پڑھنے کے بعد جو دعا چاہیں اس میں مشغول ہو جائیں اور غربی کی دعائیں ماثورہ پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے ساتھ ہی محبوبان الہی خصوصاً سرکارِ دو عالم ﷺ سے توسل کریں۔ جو لفظ زبان سے نکالیں کچھ کر نکالیں روئے میں کوشش کریں، اگر آئینہ نگاہ آئے اور پہچان کر یہ زبان بند ہوگئی تو یقین کے ساتھ کچھ بچتے کہ تمہاری دعا محفلِ اجابت میں پہنچ گئی۔ اب زبان سے عرض معروض کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

اوپر اوقاتِ اجابت کا ذکر آگیا ہے اس لئے مناسب ہے کہ وہ بھی بتا دیئے جائیں پس وہ اوقات جن میں دعا کی قبولیت کی قوی امید ہے یہ ہیں:

- شب قدر ● شب ہرات ● شب جمعہ
- شبِ مہدین ● نصف شب ● شبِ بکا آخری
- تہائی حصہ ● رمضان المبارک ● روزِ عرفہ ●
- ساعتِ جمعہ (جو اکثر کے نزدیک قبل غروب آفتاب ہے) ●
- جب امام منبر پر بیٹھے اس وقت سے دعا ختم نماز کے درمیان تو دوسری صورت میں دل ہی کے اندر دعا کر سکتا ہے کہ زبان سے منع ہے۔
- بوقتِ اذان و گبیر اور ان دونوں کے درمیان چٹکانہ قرآن
- کے بعد ● وقتِ ختم قرآن ● بوقتِ افطار ●
- وقتِ رقت ● اور وہ مکانات جہاں دعا کی قبولیت کی زیادہ
- امید ہے۔ ان میں اکثر تو وہ ہیں جو زمین شریفین میں ہیں جن کا ذکر باعثِ طہارت ہے۔ باقی یہ ہیں:
- حدابطل علی و رسول ﷺ کے ذکر کی مجلس ●
- مجالسِ اویہ علمائے اہل سنت ● مساجد خصوصاً وہ جن میں

اہل اللہ مختلف رہے ہوں • — مزارات اہل اللہ کے قریب۔

• — وہ مقام جہاں ایک مرتبہ بھی کسی کی دعا قبول ہوئی ہو۔

ہدایت: اگر گناہ کے لئے مجلس مقرر کریں تو اس میں شعلی، واطفال و مساکین کو ضرور شریک کریں کہ اس میں امید اجابت زیادہ ہے۔ کبھی کبھی نماز قضاء حاجت بھی پڑھایا کریں کہ یہ بھی قضاے حاجات میں نہایت اثر رکھتی ہے۔ اس کی ترکیب اور وہ دوسری چیزیں جن کا اوپر ذکر آچکا ہے یہ ہیں:

حمد و ثناء

① سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ لَا أُحْصِي ثَنَاءَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ترجمہ: "الہی تو پاک ہے، تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی ذات پاک کی تعریف کی ہے۔"

② سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِطَاءُ نَفْسِهِ وَزِنَةُ غَرْبِهِ وَمِثْلُ كُلِّ مِثَالِهِ۔

ترجمہ: "پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کی مخلوق کے شمار کے موافق اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے موافق اور اس کے کلمات کی مقدار کے موافق۔"

③ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا تَقُولُ وَخَيْرُ أَمْرٍ أَقُولُ

ترجمہ: "الہی! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ جیسا کہ تو نے اپنی تعریف فرمائی اور بہتر اس تعریف سے کہ ہم کرتے ہیں۔"

صلوٰۃ و سلام

صلوٰۃ تُنجینا:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَصُلَحَاءِ أُمَّتِهِ صَلوٰۃ تُنَجِّنَابِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَلْفَاتِ وَتَقْضِي لِنَابِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَابِهَا مِنْ جَمِيعِ الشَّيْئَاتِ وَتَرْفَعُنَابَهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتَبْلِغُنَابَهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

ترجمہ: "الہی! رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سرکار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب اور ان کی امت کے صالحین پر، وہ رحمت کہ جس کی وجہ سے تو ہمیں تمام بولوں اور کل آفتوں سے نجات دے دے، اور جس کے طفیل تو ہماری تمام حاجتیں بر لائے۔ اور جس کے سبب تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے۔ اور جس کے صدقے میں تو اپنے نزدیک ہمیں درجات عالیہ میں بلندی عطا فرمائے۔ اور جس کے باعث تو ہمیں تمام بھلائیوں کی انتہا کو پہنچا دے۔ زندگی میں بھی اور بعد موت بھی یقیناً تو ہر شے پر قادر ہے۔"

② اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ ط

ترجمہ: "الہی! ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج

جس کا تو نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم ان پر وہ درود بھیجیں اور اس کے وہ لائق ہیں۔ اور جس کو تم ان کے لئے پسند فرماتے ہو اور جس سے راضی ہے۔“

سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: ”اے الہی! تو میری پرورش فرمانے والا ہے سوائے تیرے کوئی
معبود نہیں۔ تو نے ہمیں پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں اپنی
طاقت کے موافق تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں۔ پناہ پکارتا ہوں
تیرے ساتھ اپنے افعال کی بُرائی سے۔ اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا
جو مجھ پر ہے، اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا، تو مجھے معاف کر۔ یقیناً
گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔“

دعا متضمن باسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ اَلَلّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْهَكْمُ اِلَهٌ
وَاحِدٌ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
اَللّٰهُ الَّذِى لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلَهَ
اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّى
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاِنِّىْ اَشْهَدُ اَنْكَ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِى لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَنْ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا خَتّٰنُ يَا مَنّٰنُ
يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنَ الرَّحِيْمِيْنَ يَا بَدِيْعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا ضَرِيْحُ الْمُسْتَظْرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا رَحْمٰنَ الرَّحِيْمِيْنَ يَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلَهَ الْعَالَمِيْنَ بِكَ اَنْزِلْ
حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاَقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ
يَا رَحْمٰنَ الرَّحِيْمِيْنَ۔

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔“

اللہ وہ ہے کہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا قائم
رکھنے والا۔ اور تمہارا معبود اکیلے معبود ہے، اس کے کوئی معبود نہیں۔ بڑا

مہربان ہے نہایت رحم والا۔ اللہ اللہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ عرش عظیم کا مالک۔ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ اکیلا ہے وہ۔ کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف، اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور بلا مدد الٰہی نہ گناہوں سے بچنا میسر ہے نہ طاعت پر قوت۔ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں، پاکی ہے تیرے لئے، بیشک میں ظالموں میں سے ہوں، اے میرے رب! اے میرے مالک! اے میرے آقا! اے معبود! اے نہایت رحم کرنے والے! اے نہایت درجہ مہربان!

اے اللہ! میں تجھ سے اُس وسیلے سے طلب کرتا ہوں کہ میں اُس کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، کوئی معبود سوائے تیرے نہیں، اکیلا ہے، اے پر واہ ہے، نہ اُس نے کسی کو جتنا، نہ وہ خود کسی سے جتنا کیا۔ اور نہ اُس کے لئے اس جیسا جوڑا ہے جوڑ کا کوئی۔

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس پر (نظر رکھے ہوئے) کہ تیرے لئے ہر تعریف ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔ اکیلا ہے وہ، تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے نہایت مہربان! اے بہت دینے والے! اے ابتداء زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! اے عظمت و کرم والے! اے زندہ! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! اے صاحب عظمت و کرم! اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار! اور اے فریاد یوں کے فریاد رس! اور اے مصیبت و برائی کو دور کرنے والے! اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اے کرب و بے چین کی دعا قبول کرنے

والے! اے تمام عالموں کے معبود! تو میری حاجت کو اتار، اور تو میری حاجت کو خوب جانتا ہے، سو میری حاجت پوری فرما، رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے!

آیت کریمہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔
ترجمہ: "تو ہی ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پاکی ہے۔ تحقیق میں ظالموں میں سے ہوں۔"

دعواتِ ماثورہ

(جو موجودہ حالات میں مرد و عورتیں پڑھیں)

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوْكَ وَعَدُوِّهِمْ
اَللّٰهُمَّ اَعِنِ الْكُفْرَةَ الَّذِيْنَ يَصْلُوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَانْزِلْ
بِهِمْ بِأَسْكَ الَّذِي لَا تَرْدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

ترجمہ: "الٰہی! مومن مردوں کو اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں کو اور عورتوں کو بخش دے۔ اور اُن کے دلوں میں ایک دوسرے کی اُلفت ڈال دے اور اُن کے درمیان براہِ امر کی اصلاح فرما اور اُن کے اور اپنے دشمنوں پر ان کو مدد عطا فرما۔"

الہی اپنی نعمت سے دور فرما ان کافروں کو جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے پیاروں سے لاتے ہیں۔ الہی! ان کے اقوال میں مخالفت ڈال دے۔ اور ان کے قدم اکٹھا کر دے اور ان پر وہ عذاب نازل فرما جس کو تو مجرم قوم سے نہیں بھیجتا۔“

(ذیل کی دعاؤں میں سے جس کی طرف طبیعت رغبت کرے اسے اکثر اوقات پڑھتے رہیں)

⑥ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

ترجمہ: ”کافی ہے مجھے اللہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔“

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ۔

ترجمہ: ”الہی! میں تجھ سے معافی اور آسائش اور دنیا و آخرت میں دائمی عافیت و سلامتی طلب کرتا ہوں۔“

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

ترجمہ: ”الہی! میں تجھ سے وہ تمام بھلائیوں طلب کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔“

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ بِهِ عِبَادَكَ

الصَّالِحُونَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ۔

ترجمہ: ”الہی! میں تجھ سے اس شے کی بھلائی طلب کرتا ہوں جس کو تیرے نیک بندوں نے طلب کیا اور اس شے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے تیرے ساتھ پناہ مانگی۔“

⑥ بِأَحْسَنِ مَا قُيُومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ عَافِيَتِيْ وَلَا تُسَلِّصْ لِّیْ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلٰی بَشِيْءٍ لَا طَاقَةَ لِّیْ بِهِ۔

ترجمہ: ”اے زندہ الے قائم رہنے والے اتیرنی رحمت کے وسیلہ سے تیری جناب میں فریاد لایا ہوں۔ مجھے ہر طرح کی آسائش عطا فرما اور اپنی حقوق میں مجھ پر کسی کو ایسی شے کے ساتھ ہرگز مسلط نہ فرما کہ جس کی مجھ میں برداشت کی طاقت نہیں۔“

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ترجمہ: ”الہی! میں تجھ کو اپنے دشمنوں کے لئے طغوم کاٹنے والا کرتا ہوں اور ان کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

نماز برائے قضائے حاجات

(جو حدیث صحیح سے ثابت ہے)

دو رکعت نماز نازل پڑھ کر حمد و ثنا اور صلوٰۃ و سلام کے بعد یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتُوْجِّهُ اِلَيْكَ بِنَبِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتُوْجِّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ لِبِیْ

خَاجَتِي هَذِهِ لِنَقْضِ لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ.

ترجمہ: ”اے الہی! میں تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی کریم ﷺ کا وسیلہ لے کر جو نبی رحمت ہیں۔ یا رسول اللہ! میں آپ کے وسیلہ سے اپنے پرورش فرمانے والے کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اس اپنی حاجت کے پیش کرنے میں تاکہ روا کر دی جائے میرے لئے میری یہ حاجت۔ یا اللہ ان کی سفارش میرے حق میں قبول فرما۔“ (اس کے بعد اپنی حاجت عرض کرے)

بعض خاص دعائیں

(وہ بعض دعائیں جو خاص خاص اوقات میں پڑھی جاتی ہیں)

جس وقت غم و فکر زیادہ لاحق ہو تو یہ پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمُوتِ
السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ.

ترجمہ: ”کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، جو حلم والا اور کریم ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جو ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر ایک عالم کا پرورش کرنے والا ہے۔ اے الہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں میرے بندوں کی برائی سے۔“

اور اگر کوئی ایسی شے پیش کی جائے جس کو اپنے لئے بدفالی سمجھیں تو یہ پڑھیں:

اللَّهُمَّ لَا تَأْتِنِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالشَّيْئَاتِ

إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

ترجمہ: ”اے الہی! بھلائیوں کو سوائے تیرے کوئی نہیں لاسکتا اور برائیوں کو سوائے تیرے کوئی دور نہیں کر سکتا، اور بلا تیری مدد کے نہ برائیوں سے بچنا میسر ہو سکتا ہے اور نہ بھلائیوں کے تحصیل کی قوت ہے۔“

اپنے مقام سے دوسرے مقام میں جائیں اور وہ مقام نظر پرے تو یہ پڑھیں: (دوسرے شہر میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا.

ترجمہ: ”اے الہی! اس شہر کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اور اس کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

اور جب اس میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں:

(دوسرے شہر میں داخل ہونے کے بعد کی دعا)

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَّتَهَا وَحَبَّتَنَا إِلَى أَهْلِهَا وَحَبَّتْ صَالِحِي أَهْلِهَا الْيَنَافِئُهَا.

(تین بار پڑھیں)

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم کو برکت دے اس میں۔ اے الہی! ہم کو اس کے میوے نصیب فرما، اور اس میں اسکے رہنے والوں کا محبوب کر دے، اور اس کے نیک بختوں کو ہمارا دوست کر دے اس میں۔“

اور جب مکان میں داخل ہوں تو پڑھیں:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ میں پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا فرمائی۔"

اور جب کسی کو کسی تکلیف میں مبتلا دیکھیں تو پڑھیں:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي غَفَرَنِي مِمَّا نَبَلَك بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً.

ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو عافیت دی اس

تکلیف سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور ان لوگوں میں بہت سوں پر مجھ

کو پوری بزرگی عطا فرمائی۔ جن کو اس نے پیدا فرمایا۔"

اور اگر خدا نخواستہ کوئی تکلیف اپنے ہی اوپر آپڑے تو پڑھیں:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْزِنِي فِي مَصِيبَتِي وَأَخْلِفْ خَيْرَ أَمْنِهَا.

ترجمہ: "یقیناً ہم اللہ کے ملک ہیں، اور بلاشبہ اُسی کی طرف پھرنے

والے ہیں۔ الہی! مجھے میری مصیبت میں ثواب عطا فرما اور اس سے

بہتر مجھے بدلہ نصیب کر۔"

(ان شاء اللہ تمہارے نقصان کی تلافی کسی بڑی نعمت کے ساتھ ہوگی)

اور اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچنے کا خوف ہو تو پڑھیں:

اللَّهُمَّ اكْشِفْنَا بِمَا شِئْتَ.

ترجمہ: "الہی! جس صورت سے ٹوچا ہے اس کے ضرر سے تو ہمیں

کافی ہو جا، اور اس کی برائی سے بچا۔"

اور کوئی دشواری ہو تو یہ پڑھیں:

اللَّهُمَّ لَاسَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ.

ترجمہ: "الہی! کوئی چیز آسان نہیں مگر جس کو تو آسان فرمادے، اور

ٹوچا ہے تو دشواری کو آسان فرمادیتا ہے۔"

اختصار کی وجہ سے ان دُعاؤں کے فوائد نہیں لکھے جاسکے، یہ بڑی کثیر

الغوائد دُعائیں ہیں۔

ایک نفیس عمل برائے انجامِ حاجات

قرآن کریم میں جن آیات کے پڑھنے سے عجد و واجب ہوتا ہے وہ چودہ ہیں۔

فقہا فرماتے ہیں جو شخص کسی مقصد کیلئے یہ سب آیتیں پڑھ کر سب عجد سے کرے۔ اللہ تعالیٰ

اس کا مقصد پورا فرمائے گا۔ (در مختار)

عجدہ تلاوت کا بیان

شان نزول: جب سورہ اترام میں ولسجد و اقرب نازل ہوا تو آنحضرت ﷺ نے یہ

آیت پڑھ کر عجدہ کیا۔ مومنین نے آپ کے ساتھ عجدہ کیا، اور کفار قریش نے عجدہ

نہ کیا۔ انکے اس نفیس کی برائی میں یہ آیت نازل ہوئی کہ کفار پر جب قرآن پڑھا

جاتا ہے تو وہ عجدہ تلاوت نہیں کرتے۔

مسئلہ: اس آیت سے ثابت ہوا کہ عجدہ تلاوت واجب ہے، اور جمہور علماء کے نزدیک

اس آیت کے پڑھنے اور سننے والے دونوں پر عجدہ کرنا چاہیے۔ کس لئے کہ یہاں

عجدہ نہ کرنے والوں کی بُرائی مذکور ہے۔ اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ

کے نزدیک یہ عجدہ واجب ہے۔ قرآن کریم میں عجدہ کی چودہ آیتیں ہیں جن کو

۸ لَا يَسْجُدُ لِلَّهِ الَّذِي يَخْرِجُ الْحَبَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ (سورہ النمل، آیت ۲۶، ۲۷، ۲۸)

۹ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

(سورہ السجده، آیت ۱۵، ۱۶، ۱۷)

۱۰ قَالَ لَعَنَ ظَلَمَكَ يَسْأَلُكَ تَعَبُكَ إِلَى عَاجَةٍ ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخَلَائِفِ يُبْسِتُ بِعَشْمِهِمْ عَلَى بَعْضِ آلِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۝ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّهُ فَتَنَاهُ فَاسْتَفْتَىٰ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝ (سورہ صافات، آیت ۲۳، ۲۴، ۲۵)

۱۱ وَمِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْقَمَرِ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِلَٰهَةً تَعْبُدُونَ ۝ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۝

(سورہ اسجد، آیت ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

۱۲ فَاسْجُدْ لِلَّهِ وَاعْبُدْ ۝

(سورہ النجم، آیت ۶۲، ۶۳، ۶۴)

۱۳ فَلَا أُقِيمُ بِالشَّقِيقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَسَقَّ ۝ لَنُرَكِّبَنَّهُ ظَبْيًا عَنْ ظَبْطِ ۝

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝

(سورہ الانشقاق، آیت ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰)

۱۴ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ فَلَا تَلْطَعُ وَلَا تُطْعَمُ ۝ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

(سورہ العلق، آیت ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۝ (اعراف: ۵۵)

(اپنے رب سے دعا کرو گڑبڑاتے اور آہستہ)

خزینۃ الخیرات

امام اہل سنت، شیخ الاسلام، حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ

شاہی امام مسجد و خطیب جامع فتح پوری، دہلی

مرتبہ

صاحبزادہ ابوالسرد محمد مسرور احمد

(ایم ایس سی، پاپا نند فزکس)

(حصہ دوم)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

جد امجد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے مکتوبات شریف میں بہت سے اوراد و وظائف اور دوسری مفید باتیں نظر آئیں جو عام مسلمانوں کے لئے نفع کے لئے اس رسالے کے دوسرے حصے میں شائع کی جارہی ہیں۔ امید ہے کہ پریشان حال اور ضرورت مند حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں گے، اور حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کو ایصالِ ثواب کریں گے، اور اشاعت میں شامل سب معاونین کے لئے دعائے خیر کریں گے۔

اب ہم ترتیب وار اوراد و وظائف نقل کرتے ہیں۔ تجلّت کی وجہ سے مکتوبات شریف میں جس طرح لکھے تھے ہم نے اسی طرح لکھ دیے ہیں۔ — مولیٰ تعالیٰ مقبول و مشکور فرمائے۔ آمین

احقر

محمد مسرور احمد عفی عنہ

ضروری نوٹ: — آئندہ صفحات میں بعض مقامات پر سورتیں پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ قارئین کی سہولت کے لئے کتاب کے آخر میں مذکورہ سورتیں دے دی گئی ہیں تاکہ ان کا کار کے لیے آسانی رہے۔ — ناشر

اوراد و وظائف

برائے کشادگی معیشت

بعد نماز جمعہ ایک مرتبہ بیڑا پڑھ لیا کریں:

اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيَّ يَا حَمِيْدُ يَا غَنِيْدِيَّ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ
يَا وَدُوْدُ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ مِنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ

برائے کامیابی مقدمہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اکثر پڑھتے رہیں:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ
الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

برائے مالی پریشانیاں

دنوبی پریشانیوں کے دفعیہ کے لئے یہ وظیفہ ۹۹ مرتبہ کوئی وقت مقرر کر کے پڑھ لیں:

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَيَا مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ
وَيَا مُعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ
حِيلَتِيْ

برائے کامیابی امتحان

بر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں:

وَالْهُوَ ضَ آخِرُیْ اِلٰی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

برائے حفاظت جادو وغیرہ

بعد نماز مغرب اور بعد نماز صبح ۳۰ مرتبہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب (۷) سات مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

پڑھتے رہیں۔

برائے حفاظت جادو

روزانہ بعد نماز گیارہ مرتبہ سورۃ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن

پر پھیر لیا کریں جادو اثر نہ کرے گا۔

برائے اطاعت و فرماں برداری فرزند ان

یہ آپ کریمہ گیارہ مرتبہ ازل سات مرتبہ آکر درود شریف پڑھ کر فرزند پر دم کر دیا

کریں:

اَفْقِرْ دِیْنَ اللّٰہِ یَغُوْنْ وَلَہٗ اَسْلَمْ مِنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَتَخَرُّا وَ اَلِیْہِ یُرجَعُوْنَ

ہر وہا سے بچاؤ کے لئے

ہر وہا سے بچاؤ کے لئے موثر ہے، یہ لکھ کر مکان پر لگا دو:

لِیْ خَفِیْۃٍ اَطْفِیْ بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہِ

الْمُضْطَظِّفِ وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاہُمَا وَالْقَاطِمَہِ

برائے پریشانی

(۱) گھر میں جب داخل ہوں تو سلام کے بعد قُلْ ہُوَ اللّٰہُ کَمَلْ پڑھ لیا کرے۔

(۲) اور اسی طرح جب مسجد میں درمکان میں داخل ہوں یہ کچھ تھوڑی سی ہے لیکن تمہارے لئے من سب اور مفید ہے۔

(۳) درود کعت نقل پڑھ کر ”یَا طَیِّفُ“ سو مرتبہ پڑھو اور قول آخر سات مرتبہ درود شریف اور پھر تقریب کے ساتھ دعا کرو۔

(۴) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ فلق پڑھتے رہو، کاروبار کھل جائے گا اور اپنے مولیٰ کی جناب میں سُرگوزار کروا کرتے رہو۔

برائے بصارت و بینائی

آنکھوں کی روشنی کے لئے:

فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیدٌ

ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کر کے، آنکھوں پر پھیر لیا کریں اور سانس کے لئے الحمد شریف پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

دشمنوں سے حفاظت کے لیے

ہر نماز کے بعد سترہ مرتبہ سورۃ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پڑ لیا کریں اور ہر دعا کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَغَلَابِیَّتِیْ فَاَقْبِلْ مَعْدَتِیْ وَتَعْلَمُ
حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُوْا لِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ

أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يَأْتِيهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّ لَا يُصِيبُنِي
الْأَمَّا كَتَبْتَ لِي وَرَضِي بِقَصَاتِكَ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ غَفُورٌ كَرِيمٌ
فَاغْفِرْ عَنِّي۔

برائے کامیابی مقدمہ

(۱) اللَّهُمَّ اِنَّا جَعَلْنَاكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ پڑھتے رہو۔

اور تارین پر حسبن اللہ ونعم الوکیل پانچ سو مرتبہ پڑھ لیں۔

(ب) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ پڑھتے رہو، ان شاء اللہ کامیاب ہو گے۔

برائے مالی پریشانیاں

اس حالت میں بھی تمہیں خوش رہنا اور مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیے کہ انبیاء علیہم
السلام کے ترکہ سے تمہیں سرفراز کر رہا ہے، بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ سورۃ اِذَا جَاءَ
نَصْرُ اللّٰهِ پڑھ لیا کریں مولیٰ تعالیٰ فرائض عطا فرمائے گا۔

برائے دفع اثرات مکان

کپڑے کے چار کھڑوں پر اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيدُ

كَيْدًا فَمَهْلُ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ رُوَيْدًا

لکھ کر مکان کے چار کونوں میں ہڈیہ کیلوں کے دبا دیں۔

اپنی مغفرت کے لیے

جو شخص یہ استغفار صبح پڑھے، اگر دن میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا، اور رات کو

پڑھے تو اگر رات میں انتقال کرے تو مغفور ہوگا۔ یہ صبح و شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔
استغفار یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا
عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتَ اَبُوْ بِنْعَمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْ بِدُنْيِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ازدواجی رنجش کے رفع کے لیے

یا جامع یا راجیم۔ ۳۷۲ مرتبہ زوجہ کے واپس آنے کا خیال کرتے ہوئے

اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں پڑھ لیا کریں۔

بیماری مسان یعنی سوکھا سے شفا

مسان کے لئے سورۃ والشمس پیر کے روز بوقت نصف النہار چڑھی
جاتی ہے اور بچہ کے قد کے برابر ایک نیلا کپڑا لیا جاتا ہے جس پر آپ زم زم کے چھینٹے دے
دیتے ہیں، پھر جب بچہ کوتیل ملا جائے تو اس کپڑے سے پونچتے ہیں اور جس طرف سے
پونچتے ہیں، اس طرف سے ایک دھگی بقی کے لائق پھر ذکر اس بقی کو چرائیں دوسرا تیل ڈال
کر جایا جاتا ہے، اسی طرح دھگی کی بقی روزانہ جلاتے ہیں۔

بیماری و علالت سے شفا کے لیے

سوتے وقت سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ فی آخری
آیتیں امن الرسول اور سورۃ حشر کی آخر آیتیں اور معوذتین (سورۃ الفلق،
سورۃ الناس) تین بار پڑھ کر اور ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ کو بھر کر مویا کرو۔

برائے ترقی روحانی

غرض کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کریں اور بعد نماز صبح لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَ حُدُّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ آخر تک ایک مرتبہ اور بعد الاستغفار تین بار اور یہ درود شریف
تین بار پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِهِ
وَرِضَا نَفْسِهِ وَزَلَّةِ عَرْشِهِ وَمِدَادِ كَلِمَاتِهِ۔

درود شکر سے نجات کے لیے

اِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا۔ تین مرتبہ
پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے چہیت پر پھیر لیا کریں۔

برائے حل مشکلات خاص

بعد نماز چنگاٹ:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ۔

اس کے بعد تین مرتبہ: حَسْبِيَ رَبِّیْ رَبِّیْ حَسْبِيَ پڑھ لیا کرو۔

طریقہ ختم خواجگان

ختم خواجگان کا طریقہ یہ ہے، بعد بزرگان سلسلہ کو ایصالِ ثواب کرنے کے

● ۷۷ مرتبہ سورۃ فاتحہ ● پھر درود شریف سو مرتبہ ● پھر

سورۃ الہم نشرح ۷۹ مرتبہ ● پھر سورۃ اخلاص ۱۰۰۰ مرتبہ ●

پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ ● پھر درود ایل سماء سو مرتبہ ● پھر درود

شریف ۱۰۰ مرتبہ ● اسمائے رب رک یہ ہیں:

يَا مُسَيِّبَ الْاَسْبَابِ ● يَا مُفْتَحَ الْاَبْوَابِ ● يَا مُجِيبَ
الدَّعَوَاتِ ● يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ ● يَا كَاشِفَ الْمُهِمَّاتِ
● يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ● يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ● يَا شَافِيَ
الْاَمْرَاضِ ● يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ ● يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس کے بعد اس کا ثواب ان بزرگان سلسلہ و خصوصیت کے ساتھ پہنچا میں تین
کی طرف یہ شتم منسوب ہے، اور جس مشکل کے لئے چاہیں دعا کریں۔

برائے نیند

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھ کر سویا کریں:

اَللّٰهُمَّ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَمَتْ وَرَبُّ
الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقْلَمَتْ، وَرَبُّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ تُكُنْ
لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ
يَضُرُّ عَلٰی اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يُطْفِئُ عَرْجَارَكَ وَتَبَارَكَ
اِسْمُكَ۔ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَذَاتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ
حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
اَهْدُوْا لَيْلِيْ وَاَنْتُمْ عَيْنِيْ۔

اول آخر درود شریف پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ سکون عطا فرمائے۔

برائے شفائے امراض

۳۸۲ مرتبہ وَ اِذَا مَرَضْتُ فَهَلُوْا يَشْفِيْنِ پڑھ لیا کرو۔

برائے صحت و تندرستی

(الف) بعد مغرب چادر سے منہ ڈھانک کر متوجہ اپنے مولیٰ کی طرف ہو کر گیارہ مرتبہ سورۃ الصلحی پڑھیں، دونوں جانب سے مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر چادر منہ سے ہٹا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر پر تین مرتبہ پتھر سے گرہ بانیں طرف کا ہاتھ پیچ کر رکھ کر، دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ زور سے دستک دے دیا کرے۔

(ب) صاحب زادہ کے ہائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَاعِلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا اَنَّا بَیِّنٌ لِّمَنْ يَّرٰی اَوْرَسَتْ مَرْتَبَةً اِنْ اَنْ كَبِدِيَا کریں۔ اللہ تعالیٰ صحت عاجلہ عطا فرمائے گا۔

طریقہ بسم اللہ

بچہ کی "بسم اللہ" میں "بسم اللہ" پڑھ کر اقرأتا اَلَمْ يَعْلَمُ لُبِّ خَانِكَ لَا يَعْلَمُ لَنَا اَلَا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ پڑھا کر رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَبِهِ تَسْتَعِيْنُ پڑھا کر دعا کریں۔

برائے حصول رقم قرض

بعد نماز فجر وعشاء سو بار بسم اللہ کے یہ دعا پڑھ لیا کریں، اول آخر دس بار درود شریف۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغْنِنِيْ اَغْنِنِيْ اَغْنِنِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس وظیفہ کے بعد یا بدیع العجائب یا بخیر یا بدیع یا رب سوم مرتبہ، ان

لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں، اذیٰل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، اور اگر کسی شے پر دم کر کے انہیں کھلا دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

اختلاج قلب سے شفا

(الف) قلب پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ لیا کریں۔
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ
پھر ایک مرتبہ:

اِنْ يَّشَأْ يَذْهَبْكُمْ وَيَا تَبْخَلْقِ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔
بروقت کے لئے تو درود شریف اور سورۃ کھول پڑھنا بہتر ہے۔

(ب) رفع اختلاج کے لئے آیہ کریمہ:

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ
اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

بکثرت پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

برائے مریض مرگی و دورہ

جس کو دورہ چلتا ہے اس کے کانوں میں دو وقت رات سے مرتبہ اذان دی جائے اور سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ جن اور سورۃ حشر کی آخر کی تین آیتیں اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کے چھینٹے دے جائیں اور اس کو پلا بھی دیا جائے۔ (کتاب کے آخر میں یہ سورتیں دے دی گئی ہیں)

برائے درد

درد کے لئے وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنٰہُ سَاكِنًا ۲۱۴ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

ازدواجی رنجش کے رفع کے لیے

نہا کر، پاک کپڑے پہن کر بیچہ کوٹے میں بیٹھ کر، پہلے کچھ دیر تصور کریں کہ:
"میری ہاتھ جوڑے میرے سامنے کھڑی ہے" زب تصور جم جائے تو ۹۳ مرتبہ یہ آیت
پڑھیں۔

وَالْقِيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ غِنًى

پھر دعا کریں روزانہ ایک جگہ پڑھیں اور زائد نبی کی ضرورت نہیں۔

برائے استخارہ

کسی کام کے لئے نہیں رہنمائی کے لئے جو مل گیا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ سورۃ
وَاللَّيْلِ وَالشَّمْسِ، وَالنَّجْمِ، قُلْ هُوَ اللَّهُ سِت۔ سات مرتبہ پڑھ کر یہ کہتے
ہوئے سو جائیں: يَا خَبِيرُ الْخَبْرَيْنِ۔

برائے اثرات

اس آیت کریمہ کو گیارہ مرتبہ اولیٰ آخر و در و شریف سات مرتبہ پڑھ کر سینے اور
کانوں میں کسی وقت دم کر دیا کریں۔

أَفْغِيرِ دِينَ اللَّهِ يَنْعَوْنَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ۔

برائے ادائے قرض

ادائے قرض کے لئے بعد صبح یا قبل صبح یہ دعا جس قدر دل لگے پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ رَبِّ أَقْضِ الدَّيْنَ۔

برائے ادائیگی قرض

(الف) قرض کے لئے کوئی وقت مقرر کے یہ دعا ۹۵ مرتبہ پڑھ لیا کریں:

يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَيَا مُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ
وَيَا مُعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ
حِيلِي۔

(ب) دو نقل پڑھنے کے بعد ۳۵ مرتبہ "هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ" پڑھ لیا کریں۔

برائے حفاظت و دفع اثرات

شب کو سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ فلق، سورۃ
الناس، پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں اور در و شریف پڑھتے ہوئے
سویا آئیں۔ (یہ سورتیں کتاب کے آخر پر موجود ہیں)

برائے کندہ بینی

کندہ بن کو منجھی روٹی کے ٹکڑوں پر "الرَّحْمَنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ
سَنَقِّرُكَ فَلَا تَنْسَى" لکھ کر روزانہ کھلاؤ و بن کھل جائے گا۔

برائے درد سر

سر کے درد کے لئے یوں عمل کریں کہ ایک تختی بچھا کر اس پر کیل کے ڈریسے

حروف لکھو:

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10

پھر ہر کے در دو الے سے جو کہ در دو کی جگہ زور سے پکڑ لے اب کیل کی نوک پہلے حرف کے نیچے میں زور سے جماؤ اور ایک مرتبہ الحمد (یعنی سورہ فاتحہ) پڑھو اور چلا جانے کا وقت دوسرے پر دو مرتبہ اور تیسرے پر تین مرتبہ یوں ہی پڑھاتے رہیں۔ اس درمیان میں در دو چار ہے گا۔

برائے کامیابی

دور کعت نقل پڑھ کر سو مرتبہ **يَا لَطِيفُ** پڑھیں۔ اول آخر سات مرتبہ در دو شریف پھر دعا کریں۔ ان شاء اللہ سبحانہ کامیاب ہو گئے۔

برائے ناراضگی زوجہ

ایٹا الیہ کے لئے **يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ قَلْبِ زَوْجَتِي إِلَهِي**۔ کسی وقت بارہ سو مرتبہ پڑھ لیا کرو اور بوقت نصف نہار پڑھو تو بہتر ہے۔ اس کا چلہ بارہ روز کا ہوتا ہے، تین چلہ پڑھ لو۔

برائے حفاظت از کفار

کفار سے جب اختلاف کا وقت ہو تو **اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ** پڑھ لیا کریں۔

برائے توجہ الی اللہ تعالیٰ

اکثر اوقات یہ پڑھتے رہنا چاہیے!

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدُ خَلْقِهِ وَرِضَاءُ نَفْسِهِ وَرِزْقُ عَرْشِهِ وَمِزَادُ كَلِمَاتِهِ۔

برائے کامیابی

وَأَقْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔
ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں کریں۔

دوا برائے بواسیر

بواسیر کے لئے یہ گولیاں پھنسنے کے بعد پھلناو، دو چھ دو شام کو کھ لیا کروا۔

مغز تخم میب، مغز تخم بکائین، تخم گندنا،

ہم وزن آب نگر جھنڈی میں در نحو کے لئے یہ سفوف بنائیں اشیر تخم کراٹ اور خاکسی ہم وزن کو کے کی آٹ پر ال کر دھونی لیں۔ بواسیر کے منوں کا پھولنا بہت جلد دور ہو جائے گا۔

برائے صحت و بواسیر

عالت کی طرف زیادہ خیال نہ کرنا چاہیے اور اس ثانی کی طرف خلوص دل سے متوجہ ہو کر **اَلشَّافِ يَاشَافِي اَنْتَ الشَّافِي** اکثر پڑھتے رہیں۔

طریقہ استخارہ

بدھ جمعرات جمعہ کو بعد نماز عشاء تین سو مرتبہ **بِسْمِ اللَّهِ** پڑھیں۔ پھر سورہ مرتبہ **بِسْمِ اللَّهِ** سورہ الم نشرح پڑھنے کے بعد **يَا عَالِمُ الْغَيْبِ** فلاں امر میں ایسا کرنا یا نہ کرنا ہے یا جس میں میری بہتری ہے وہ مجھے دکھلا دے۔ پھر سو مرتبہ در دو شریف **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ** بعدہ **كُلِّ مَعْلُومٍ**

لک چڑھ کر سوزیں، اور بہتر ہے اس کے بعد دعائے استغفار اللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَخِیْرُکَ بھی پڑھیں۔

برائے شفا

پیشانی کی رکابی میں مولیٰ تعالیٰ کا نام پاک اللہ اس قدر لکھیں کہ کوئی جگہ نہ لی نہ رہ
چائے پھر اس کو پانی سے غسل کر کے پا میں، وہ تعالیٰ شفا کا مدد عطا فرمائے گا۔

برائے نکاح ثانی

(پہلی بیوی کے انتقال کے بعد)

یہ دعا بکثرت پڑھا کریں مولیٰ تعالیٰ بہتر زوجہ عطا فرمائے گا۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ
کُفُوًا اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اجْزِنِّیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ اَخْلِفْ لِیْ
خَیْرًا مِنْہَا۔

☆ ☆ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلَائِکَتُہٗ (سورہ احزاب: ۵۳)
”وہ اللہ وہ ہے جو تم پر رحمت کرتا ہے، اور اس کے فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں۔“

خزینۃ الخیرات

از:

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز
رحمۃ اللہ علیہ، شاہی امام و خطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی
(حصہ سوم)

ترجمہ

محمد عبد الستار طاہر مسعودی

ابتدائیہ

شیخ الاسلام مفتی اعظم ہندش و محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز شاہی امام و خطیب جامع مسجد فتح پوری دہلی نے جہاں ایک طویل عرصے تک مسترشد و ہدایت کو آباؤ اجداد کہا وہاں انہوں نے روحانی مراض کے علاج کے لیے بھی اس طلب کی رہنمائی فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے دو کتابچے مرتب فرمائے:

○ — غزیت الخیرات مطبوعہ دہلی ۱۹۳۷ء/ ۱۳۶۷ھ

○ — موجود مصائب کا علاج مطبوعہ دہلی ۱۹۶۹ء

"غزیت الخیرات" کے دہلی ایڈیشن کے بعد دوسرا ایڈیشن ادارہ مسعودیہ آس جی نے شائع کیا۔ جس میں چالیس مسعودیت صاحبزادہ ابوالسمر و محمد مسرور احمد صاحب مدظلہ العالی نے دوسرے حصہ کا اضافہ فرمایا۔ یہ اضافہ "مکاتیب مظہری" میں مذکورہ مختلف حالیوں کے لیے لکھے گئے روحانی پریشانیوں کے حل کے لیے محررہ نسخہ جات پر مشتمل ہے۔ اس سرائے قدر اضافہ سے "غزیت الخیرات" کی افادیت دوچند ہو گئی۔ یوں درجائے مکنون اللہ و عام کے لیے منظر عام پر آئے۔

الحمد للہ احقر کو "تفسیر مظہر القرآن" پر کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت قید مفتی اعظم عالیہ الرحمہ نے ہر سورت کے شروع میں اس کے کچھ خواص تحریر فرمائے۔ احقر نے وہ تمام خواص یکجا کر لیے۔ پہلے خیال تھا کہ باغی ہاں ترتیب مرتب خواص حصہ سوم کی حیثیت میں شائع کر دیے جائیں۔ اس طور پر یہ خواص پیش کرنے سے معلومات میں تو یقیناً اضافہ ہوگا تاہم طلب کی کہ حق رہنمائی نہ ہو پاتی۔ چنانچہ احقر نے مختلف عنوانات دے کر ان خواص کو مرتب کیا۔

سورتوں کے خواص عنوانات کے تحت آنے سے ان کی افادیت مزید اجاگر ہو گئی

اور طالب کو عمل کے لیے سیولت و آسانی بھی ہو گئی۔ موضوع کی یکسانیت کے باعث ان خواص کو "غزیت الخیرات" کے حصہ سوم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

قبل ازیں خواب و خیال میں بھی یہ بات تھی کہ "تفسیر مظہر القرآن" میں شامل یہ خواص بھی "غزیت الخیرات" کا حصہ ہوں گے۔ یہ چالیسویں عرس مظہری کی برکات ہیں کہ عرس منعقد ہو چکے کے بعد تیسرا حصہ مرتب ہوا اور شامل کتاب ہوا۔

ایک ہی مسئلے کے حل کے لیے مختلف سورتوں کے خواص میں مذکور تمام لمبایات کو موضوع کے اعتبار سے یکجا کر دیا گیا ہے، تاکہ طالب کو ایک ہی مقدم پر مختلف خواص مل سکیں ہو سکے۔

دراصل بزرگوار شاہد احمد خان کے ایما پر بزرگوار محمد سعید صاحب "غزیت الخیرات" کراچی ایڈیشن کوئی کمپوزنگ سے چالیسویں عرس مظہری کے موقع پر شائع کر رہے تھے لیکن لاہور میں مسلسل طوفانی بارشوں نے تمام کچھ رو ہمار زندگی کو معطل کر کے رکھ دیا۔ جہاں اس غیر متوقع رکاوٹ کے باعث یہ کتاب بروقت شائع نہ ہو سکی۔ وہیں اس رکاوٹ میں مضمر یہ حکمت و مشیت سامنے آئی کہ اس کا تیسرا حصہ مرتب ہو کر جزو کتاب ہوتا تھا۔

میری کریم ہم سب کی مسامحہ عاجزانہ قبول فرمائے اور اس سے فائدہ اٹھانے والوں کی دعاؤں میں ہمیں شامل فرمائے اور ہم سب کا خاتمہ بالایمان فرمائے۔ آمین اللہم ربنا آمین۔

ذکیا لہ صاحبزادے

محمد عبدالستار طاہر علی

بیک کالونی۔ مین روڈ، لاہور

لاہور پرنٹ

بہ ارشاد بیان اعظم ۱۳۷۷ھ

۱۱ ستمبر ۲۰۰۷ء

دو ماہونہ

رسول کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو

- ۱ سورہ مزمل کو اگر کوئی ہمیشہ پڑھتا رہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہو۔ اور موجب خیر و برکت ہو۔
- ۲ اگر کوئی شخص سورہ المائدہ کو ایک بار پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف شب بعد میں سوئے سے قبل پڑھے تو خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

روزِ حشر کلمہ نصیب ہو

- ۱ جو شخص ہر روز سورہ حشر پڑھے وہ حشر کے دن قبر سے نکلے تو حید پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

روزِ قیامت رسول پاک کی گواہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ الانفال کی مداومت کرے گا تو قیامت کے دن میں گواہی دوں گا اور یہ شخص نفاق سے بیزار رہے گا۔

روزِ حشر فرشتوں کا سلام

سورہ الشوریٰ کو اگر روزانہ پڑھے تو قیامت کے دن فرشتے اس پر سلام کہیں گے۔

روزِ قیامت فرشتوں کی گواہی

جو سورہ القلم کو روزانہ پڑھے تو قیامت کے دن فرشتے گواہی دیں گے اور جنت نصیب ہوگی۔

فرشتوں کی تعداد کے برابر اجر

جو شخص سورہ روم کو روزانہ پڑھے تو فرشتوں کی تعداد کے برابر اجر پائے گا۔

زمین و آسمان کے بیچ میں نور

جو شخص سورہ کہف کو پڑھتا رہے تو اس کے واسطے آسمان و زمین کے بیچ میں نور پھیل جائے گا۔

قیامت کے دن خوشحالی

سورہ یس کو روزانہ پڑھنے والا قیامت کے دن خوشحال نظر آئے گا۔

عرش کے سائے تلے

جو شخص سورہ المطففین کو روزانہ پڑھے تو وہ حشر کے دن رب العالمین کے سائے میں کھڑا ہوگا۔

عذاب و حساب قیامت سے محفوظ

جو شخص روزانہ سورہ الفاشیہ کو پڑھے گا تو وہ عذاب اور حساب قیامت سے محفوظ رہے گا۔

گناہوں کی مغفرت، دوزخ حرام

اگر کوئی شخص سورہ ضحیٰ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت ہو اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے۔

گناہوں کی بخشش

- ۱ اگر کوئی شخص سورہ البقرہ کو روزانہ پڑھے تو گناہوں کی بخشش ہوگی۔
- ۲ اگر بعد نماز مشاء کھڑے ہو کر سورہ اخلاص کو ایک سو ایک بار پڑھے اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

ہر گناہ سے بچے رہنا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”وہ کہ جو شخص سورہ ص کو

پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے ہر گناہ سے بچائے گا۔"

گناہ کبیرہ و صغیرہ کی معافی

جو شخص سورہ الحجرات روزانہ پڑھے، اس کے گناہ کبیرہ و صغیرہ مثل غیب اور گناہ صغیرہ مثل کجی کے اعطاف فرمائے گا۔

عقوبت آخرت سے نجات

سورہ اعراف کو سورہ اخلاص کے ساتھ تین مرتبہ ہر روز پڑھنا عقوبت آخرت سے نجات دیتا ہے۔

تسخیر قلوب

تسخیر قلوب کے لیے سورہ الدخان کا پڑھنا آسیر ہے۔

ہرول عزیز ہونا

- ① سورہ ص کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو ملحق اس کو عزیز بنادے گی۔
- ② جو کوئی سورہ زمر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ مخلوق کی نظر میں محبوب ہوگا۔
- ③ سورہ محمد کو شتری پر لکھ کر آپ زمرہ سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جاتا ہے۔

بلنداقبال ہونا

سورہ زمر کو جو شخص سات بار پڑھے تو بلنداقبال ہو کر رزق میں کشائش ہو اور ہمیشہ راحت میں رہے۔

جاہ قبولیت پائے

سورہ آل عمران ہرن کی جھلی پر ہر ایک قسم سے لکھ کر تین اشتری کے نیچے رکھ لیا جائے۔ جو شخص با وضو پئے چاہے قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے گا۔

صاحب مراتب و جاہ ہو

جو شخص سورہ النیل کو روزانہ پڑھے تو وہ صاحب مراتب و جاہ ہوگا۔

خاصوں کا خاص ہونا

سورہ اخلاص کو جو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ خاصوں کا خاص ہوگا۔

دوست آشنا عزت کریں

جو کوئی سورہ القدر کو صبح و شام تین تین بار پڑھے تو سب دوست و آشنا اس کی عزت کریں گے۔

سب پر غالب رہنا

سورہ نجم کو جو کوئی ہرن کی جھلی پر لکھ کر ہاندھے سب پر غالب رہے۔

حفظ قرآن کریم میں آسانی

اگر سورہ مدثر کو پڑھ کر قرآن شریف کے یاد ہونے کی دعا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے حفظ کرنے میں آسانی ہوگی۔

قرآن شریف نہ بھولے

جو شخص سوتے وقت سورہ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا وہ قرآن شریف کو نہ بھولے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں ازل کی آیت النکری اور دو اس کے بعد کی اور تین آخر سورہ کی۔

ختم قرآن مجید کا ثواب

جو شخص سورہ اخلاص کو تین بار پڑھے تو اسے ایک ختم قرآن مجید کا ثواب ہوگا۔

علم کی باتیں جاری ہوں

جو شخص سورہ مدثر کو اکثر پڑھنے والے پر علم کی باتیں جاری ہو جائیں گی۔

قلب میں رقت اور خشوع ہو

اگر سورہ قیامہ کو پائے پائی پڑھ کر کے پئے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت اور خشوع پیدا ہو۔

دین و دنیا کی جملہ حاجات بر آئیں

سورہ بنی اسرائیل کو ہر روز سات مرتبہ اعتقاد کے ساتھ پڑھنا دین و دنیا کی جملہ حاجات کو بر لاتا ہے۔

تمام مقاصد حاصل ہونا

ایک بار روزانہ سورہ یٰسین پڑھئے تو ان شاء اللہ تمام مقاصد حاصل ہوں گے۔

تمام مطالب حل ہوں

سورہ عصر کو جمعہ کے دن ایک سو ایک بار پڑھئے تو اس کے تمام مطالب حل ہوں گے۔

فقر و فاقہ دور ہو

سورہ قلم کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

کبھی فاقہ نہ ہو

جو شخص سورہ النواقہ کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

تنگ دستی دور ہو

سورہ طلاق کی آیت نمبر سومن ینسو کل علی اللہ سے لکل شیء قدر انتک پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ تنگ دستی دور ہو جائے گی اور سب حاجتیں پوری ہوں گی۔

رزق میں کشائش

۱ تنگ دستی و قحط سالی میں سورہ مائدہ کو آٹھ سو بار پڑھنا غیب سے رزق پہنچاتا ہے۔

۲ جو شخص روزی کے سبب پریشان ہو تو سورہ مریم کو سات بار پڑھ کر دنا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں کشائش ہوگی۔

۳ جو شخص سورہ الاحزاب کو ہمیشہ پڑھئے، اس کو رزق میں کشائش ہوگی، اور برہنہ سے اور عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

۴ سورہ یٰسین کو ہمیشہ پڑھئے مٹائی غنی ہو جائے گا۔

۵ رمضان المبارک کا شروع چاند دیکھتے وقت تین بار سورہ فتح کو پڑھ کر دنا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ تمام سال روزی فراخ رہے گی۔

۶ سورہ مزمل کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو روزی میں کشائش ہوگی۔

۷ سورہ القارعہ کو بکثرت پڑھتا روزی کو ترقی دیتا ہے۔

۸ اگر کوئی شخص سورہ الاحکاثر کو بکثرت پڑھئے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت ہوگی۔

۹ سورہ الماعون کو گیارہ بار ہر روز پڑھئے تو رزق میں کشائش ہوگی۔

۱۰ کشائش رزق کے لیے سورہ کافرون کو بعد نماز صبح ۲۱ بار، بعد نماز ظہر ۲۲ بار،

بعد نماز عصر ۲۳ بار، بعد نماز مغرب ۲۴ بار، بعد نماز عشاء ۲۵ بار پڑھئے اور اول و

آخر درود شریف پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ روزی میں کشائش ہوگی۔

غنی ہو جائے

سورہ قاریات کو بعد نماز عشاء ۴۰ تک پڑھئے اور اول و آخر درود شریف گمراہ گیارہ مرتبہ پڑھئے تو ان شاء اللہ تعالیٰ غنی ہو جائے۔

مال میں خیر و برکت

۱ سورہ مائدہ لکھ کر تجارت کے اسباب میں احتیاط سے رکھے، اس میں ان شاء اللہ

فائدہ ہو۔

۱ سورہ اذاریات کاغذ پر لکھ کر مال میں رکھتے تو اس میں خیر و برکت ہوگی۔

کام میں برکت ہو

۱ بسم اللہ شریف کو ہر کام کے شروع کرنے سے پہلے پڑھنا موجب برکت اور ثواب ہے۔

۲ جو کوئی کام شروع کرے تو سورہ بقرہ کو پہلے پڑھ لے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے کام میں برکت ہوگی۔

ہر طرح سے خیر و برکت ہو

جو شخص سورہ مائدہ کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے گا تو اس سے خیر و برکت اور خوشی زیادہ ہوگی۔

مال میں برکت

اگر سورہ النکاح کو لکھ کر مال میں رکھے تو مال میں برکت رہے گی۔

مشکل سے مشکل کام میں آسانی

۱ اگر کوئی مشکل سے مشکل کام آ رہے تو سورہ الفجر کو ستر بار پڑھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ کام میں آسانی ہوگی۔

۲ اگر مشکل کے وقت کوئی شخص سورہ البقرہ کو ایک سو اکیس بار پڑھے گا تو اس کی مشکلیں سناں ہو جائیں گی اور اللہ کا فضل اس کے ساتھ رہے گا۔

۳ اگر کوئی شخص مصیبت میں مبتلا ہو تو سورہ الزلزال کو ستر بار پڑھنے سے اس کی تمام مصیبتیں دور ہو جائیں گی۔

دین و دنیا کے کام آسان

جو شخص سورہ النکاح کو ہر روز پڑھے تو دین و دنیا کے کام اس پر آسان ہو جائیں گے۔

سب کام آسان ہوں

جو شخص ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ ہادیسو سورہ آل عمران پڑھے، اس کے سب کام آسان ہو جائیں گے۔

زیادہ معاش اور خوف سے امن

سورہ غادیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا زیادہ معاش اور خوف سے امن کے لیے بہتر ہے۔

تلاش معاش کے لیے مجرب

صحیح حدیث میں ہے کہ سورہ بقرہ کو جمع بسم اللہ شریف ایک ہزار بار پڑھنا اور بقرہ و آخر سورہ بقرہ و شریف پڑھنا تلاش معاش کے لیے نہایت مجرب ہے۔

افلاس دور ہو

اگر کوئی شخص مجلس ہو تو ہر روز صبح چالیس بار سورہ واقعات کو پڑھے تو افلاس دور ہو۔

فقر و محتاجی سے بے خوف

سورہ الماعون کو استائیس بار پڑھنے سے قربت والوں کو فقر و محتاجی سے بے خوف رکھتا ہے۔

قرض سے نجات

۱ جو کسی روزانہ سورہ بقرہ کو پڑھے گا، اگر وہ قرض دار ہے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور عریزہ و اقارب میں عزت و آبرو پائے گا۔

۲ قرض دار روزانہ سورہ بقرہ کو پڑھے تو قرض ادا ہو جائے گا۔

۱ اگر کوئی شخص قرض دار ہو تو سورہ عادیات کو ہر روز تین بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

۲ سورہ النیل کو روزانہ پڑھے تو قرض وارج قرض دور ہو۔

کمائی میں برکت ہو

سورہ النجر کو لکھ کر بیس میں دسے تو ان کی کمائی میں برکت ہوگی۔

تجارت میں منافع

۱ سورہ ناندہ کو لکھ کر تجارت کے اسباب میں احتیاج سے رکھے اس میں ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

۲ سورہ مومن کو لکھ کر دکان میں لگا دینے سے تجارت کو ان شاء اللہ تعالیٰ منافع ہوگا اور غیب سے خبر دی جاتی ہوگی۔

دُعائیں قبول ہو

جو شخص بعد نماز عشاء چالیس بار لا الہ الا انت سُبْحٰک اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ پڑھے اور دعا مانگے، ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی اور دور ہوں گے اور خوشی حاصل ہوگی۔

ہر دعا قبول ہو

سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

حاجت ضرور پوری ہو

۱ اگر کوئی شخص بسم اللہ شریف کو بعد نماز عشاء بارہ ہزار بار اس تریب سے پڑھے کہ ہر ہزار کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر

ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھے۔ اسی طرح بارہ ہزار بار پورا کرے اور نماز اور زکوٰۃ کے ساتھ شکر کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

۲ جو شخص ایک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت دس بار سورہ الکافرون کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔

مرادیں پائے

حضرت علیؓ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”سورہ اخلاص کا پڑھنے والا اپنی مرادوں کو پہنچے گا۔“

ظالم کے شر سے حفاظت

اگر کوئی شخص سورہ التہان کو پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

دشمن پر فتح یابی

۱ جو شخص اکیس بار سورہ یونس پڑھے، دشمن پر فتح پائے گا۔

۲ جو شخص اکیس مرتبہ سورہ روم پڑھے تو دشمن پر فتح یاب ہوگا۔

۳ بوقت جنگ دشمن پر فتح و مدد کے لیے اکتالیس بار سورہ فتح کا پڑھنا مفید ہے۔

۴ سورہ فتح کو لکھ کر بازو پر باندھیں تو دشمن مرکار سے بے خوف رہے گا۔

۵ اگر کسی دشمن سے مقابلہ پڑ جائے تو سورہ نوح کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے یا نہ پڑے۔

آدمی ایک جگہ بیٹھ کر سورہ نوح پڑھیں تو دشمن پر فتح یابی ہوگی۔

دشمن کے مکر و فریب سے حفاظت

سورہ القمر کا ہمیشہ پڑھنے والا دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا۔

دشمن سے حفاظت

جو شخص سورہ ابراہیم کو ہر روز سات بار پڑھتا رہے گا تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔

دشمن دوست ہو جائے

سورہ تحریم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن دوست ہو جائے اور جس کے سامنے جائے وہ مہربان ہو۔

دشمن کے شر سے نجات

۱ اگر کسی دشمن کا خوف ہو تو سورہ بقرہ عورات کے بار پڑھے پڑھے اور دل میں اپنے دشمن کا تصور رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس سورہ کی برکت سے اس کے دشمن کی پرانی دفع کرے گا۔ اور اس کا کوئی حیلہ اور فریب اس پر نہ چل سکے گا۔

۲ اگر کوئی شخص سورہ نازعات کو دشمن کے شر سے بچنے کے لیے پڑھے گا تو وہ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کے ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

۳ اگر کسی دشمن کا خوف ہو تو سورہ الانعام کو تین بار پڑھ کر دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ خوف جاتا رہے گا۔

۴ دشمن کے دفع کرنے کے لیے سورہ الزلزال کو چار ہزار بار پڑھے تو تمام دشمن غارت ہوں گے۔

۵ جس شخص کے دشمن بے حساب ہوں، وہ دفع کے واسطے ایک ہزار چچاس بار سورہ التیل کو پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا فکر دور ہو، اور یہ شخص ان پرزہر ہو۔

۶ جب دشمن درپے آزار ہوں تو ایک سو ایک بار سورہ اشیل کو پڑھے، اور کوئی ایٹم پر اس کا تھیش لکھ کر کسی پرانی قبر میں ڈال دے تو دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۷ اگر کوئی سورہ نصر کو روزانہ پڑھے تو دشمن پر فتح یابی حاصل کرے گا۔

۸ اگر سورہ لہب کو ایک سو ایک بار پڑھے تو دشمن ہلاک ہوگا۔

حاکم کے شر سے امان، حاکم مہربان

۱ جو شخص سورہ نباہ کو پڑھ کر حاکم کے رو برو جائے گا تو وہ حاکم اس پر مہربان رہے گا اور اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جائے گا تو حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲ جب کبھی کسی حاکم کے پاس جانے کا ارادہ ہو تو سورہ اعلق کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو حاکم اس پر مہربان ہوگا۔

۳ اگر کوئی ظالم یا شاہ درپے آزار ہو تو سورہ لہب کو تین ہزار بار پڑھ کر دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ نجات پائے گا۔

۴ سورہ نازعات کو تین مرتبہ پڑھنے سے افسر کے عقاب سے امن میں رہے گا، اور افسر مہربان ہوگا۔

۵ جب کسی چاہر و ظالم حاکم کے سامنے جانا ہو تو سورہ طلق اور سورہ ناس پڑھ کر جائے تو اس کے ظلم و شر سے محفوظ رہے گا۔

حاکم کے سامنے مرتبہ بڑھنا

سورہ طہ کو مفران و مفق سے طشتری پر لکھ کر پینے سے حاکم کے رو برو روزانہ مرتبہ بڑھتا رہے گا۔

حاکم سے مراد پانا

۱ سورہ یوسف کو تیرہ بار پڑھ کر حاکم کے سامنے پیش ہوگا تو مراد کو پہنچے گا۔

۲ جو شخص حاکم کو عرضی دے تو اتفاق میں بند کرتے وقت سورہ مریم پڑھ کر اس اتفاق کے اندر دم کر دے تو مراد پائے گا۔

ظالم حاکم رحم دل ہو جائے

سورہ الرعد کوئی طعنتی پراندہ جیری رات میں لکھ کر ہارٹش کے پانی سے دھو کر اندھیری رات میں ظالم حاکم کے دروازے پر چھڑکنے سے رحم دل ہو جائے گا۔

حاکم سے حاجت براری

جس کو حاکم سے کوئی سخت ضرورت ہو تو تہہ تر مرتبہ سورہ قاطر پڑھے اور اول آخر "بیادہ" پکارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ کے فضل سے اس کی ضرورت پوری ہوگی۔

حاکم ناراض ہو تو

- ① جس شخص پر حاکم ناراض ہو تو ایک سو آٹھ مرتبہ سورہ فرقان کو پڑھ کر دم کریں۔ حاکم کی ناراضگی سے نجات پائے گا، اور ہر طرح کی پریشانی دور ہوگی۔
- ② سورہ مزمل پڑھ کر حاکم کے پاس جائے تو حاکم مہربان ہو جائے گا۔

حاکم کے ظلم سے بے خوفی

- ① ہر صبح و شام سورہ بار سورۃ حم اسجدہ کا پڑھنا حاکم کے ظلم سے بے خوف کرتا ہے۔ بلکہ حاکم کا اس پر رحم ہوتا ہے۔
- ② سورہ القمر کے پڑھنے سے حاکم کے ظلم و خوف سے ہمیشہ بچتا رہے گا۔

ظالم حاکم سے نجات

اگر سورہ الحج تھیں لکھ کر ظالم حاکم کی جگہ پر رکھ دے تو وہ وہاں سے دفع ہو جائے گا۔

ملازمت کا بحال ہونا

اگر کوئی شخص اپنی ملازمت سے علیحدہ ہو جائے تو سورہ یوسف کو پڑھا کرے، جس

کی برکت سے بحال ہو جائے گا۔

ماتحت تابع دار ہوں

اگر کوئی صاحب حکومت سورہ مہمدات پڑھے تو رعایا تابع دار رہے گی اور دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔

راستے میں مسافر کے لیے امن

- ① سورہ الحج کو سفر میں ہر روز پڑھنے سے تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔
- ② مسافر راستے میں سورہ صہور پڑھے تو اسے ہر طرح کا امن رہے گا۔
- ③ سورہ صف راستے میں پڑھے تو ڈاکوؤں، اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سفر کا میاب و بحفاظت

- ① سورہ الاعی کو تین بار پڑھ کر سفر کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سفر کا میاب ہو اور ہر آفت سے محفوظ ہو کر گھر واپس آئے گا۔
- ② سفر کے وقت سورہ الحج پڑھے، اس کی برکت سے بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچے گا۔

دوسرے شہر کے لوگوں کا اچھا رویہ

- ① اگر کسی شہر میں داخل ہوتے وقت سورہ بلد کو پڑھ لے تو شہر کے لوگ اس کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے۔
- ② جو شخص سورہ اہلق کو لکھ کر سفر میں اپنے پاس رکھے، وہ گھر آنے تک ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

لوگوں کے بہتان و جھوٹ سے محفوظ رہنا

- ① سورہ نور کو سات مرتبہ پڑھنے سے لوگوں کے بہتان و جھوٹ سے محفوظ ہوگا۔

۱ جو کوئی سورہ الشوریٰ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ لوگوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

چغل خور کی زباں بندی

اگر کوئی شخص کسی کی چغل خوری کے سبب تکلیف میں ہو تو سورہ منافقون کو ایک سو ستر بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ چغل خور کی زباں بند ہو جائے گی۔

اگر کوئی عزیز بھاگ جائے

اگر کوئی عزیز بھاگ جائے تو سورہ اشعرہ کو لکھ کر ایک ڈوری میں باندھ کر ہوا میں لٹکا دیں تو وہ شخص آجائے گا، اور پھر کبھی نہ بھاگے گا۔

کوئی چیز یا آدمی غائب ہو جائے

۱ کوئی چیز یا آدمی غائب ہو جائے اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو تو سورہ نوحی کو دو ہزار بار پڑھے، جہاں بھی ہو گا فوراً گھر آجائے گا یا اپنے ٹھکانے کی اطلاع دے گا۔

۲ اگر کوئی غائب ہو گیا ہو تو سورہ اہلین کو دو ہزار بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ حاضر ہو جائے گا۔

بدگوؤں کے فریب سے نجات

اگر سورہ قلم کو ستر بار پڑھے تو بدگوؤں کے فریب سے نجات پائے۔

بغض و کینہ کا دور ہونا

سورہ الممتحنہ کو پڑھنے سے بغض و کینہ دور ہوتا رہے گا۔

میاں بیوی کا نفاق دور ہو

جن میاں بیوی میں نفاق ہو ان دونوں میں سے کوئی سورت جمعہ کو بروز جمعہ تین بار پڑھ کر دعا مانگے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، ان شاء اللہ

تعالیٰ نفاق دور ہوگا اور محبت بڑھ جائے گی۔

نفاق دور ہو

نفاق دور کرنے کے لیے سورہ طلاق کو پڑھنا مجرب ہے۔

عورت کی پارسائی کیلئے

عورت کی پارسائی کے لیے دس بار سورہ النساء کو پڑھے اور دعا کرے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

لڑکیوں کے لیے پیغام آئیں

۱ اکیس مرتبہ سورہ طہ کو پڑھنا لڑکیوں کے نکاح کے واسطے نہایت مفید ہے، رشتہ جلد ملے ہو جائے گا۔

۲ لڑکیوں کے لیے پیغام بکثرت آنے کے لیے سورہ الاحزاب کو ہر دن کی چھٹی پڑھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔

۳ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورہ الممتحنہ کو پانچ مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد شادی ہو جائے گی۔

غلہ کی حفاظت

اگر سورہ البجاد کو لکھ کر غلہ میں رکھ دیا جائے تو غلہ میں کسی قسم کی خرابی نہ ہوگی۔

بھوک پیاس دور ہونا

صبح و شام ہاضمہ سورہ الباقہ پڑھنے سے بھوک پیاس دور ہوتی ہے۔

ہر قسم کے رنج و غم سے حفاظت

۱ سورہ العنکبوت کو نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے رنج و غم سے محفوظ رہے گا۔

۱ سورہ نوح کو روزانہ پڑھنے سے ہر قسم کے رنج و غم سے محفوظ رہے گا۔

رنج دور ہو

اگر کسی شخص کو کوئی رنج ہو تو سورت طلاق کی تلاوت کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا رنج دور ہوگا۔

پریشانی و غم دور

اگر کوئی شخص بے پریشانی ہو یا کسی قسم کے غم میں ہو تو سورۃ الانبیاء کو ہر روز تین بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ پریشانی و غم دور ہو جائے گا۔

ہر قسم کی پریشانی دور ہو

سورۃ الانعام کورات کے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی پریشانی دور ہو، دل میں نور ہو گا، ہرے تو جنت میں جائے گا۔

سختی دور ہو

سختی دور کرنے کے لیے سورہ کہف اکسیر ہے

قریب المرگ کے لیے آسانی

۱ سورہ یاسین کو قریب المرگ والے کے رو پر وسایا جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر آسانی کرے گا۔

۲ جاکنی والے پر سورہ یاسین تین بار پڑھ کر دم کر دیں، ان شاء اللہ اس کی روح فوراً آسانی سے نکل جائے گی۔

۳ جاکنی والے پر سورہ چاشیہ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو جان کنی سے نجات ملے گی۔

سکرات موت میں آسانی

سورہ ق کو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک برابر پڑھے تو ان شاء اللہ مرنے کے وقت سکرات موت آسان ہوگی، اور قبر میں روشنی ہو اور بہشت میں جگہ ملے گی۔

عذاب قبر و عذاب حشر سے دوری

۱ سورہ النحل کو جو شخص پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر و عذاب حشر سے دور رکھے گا۔

۲ جو شخص ہر جمعرات کو سورہ قیامہ پڑھے گا، عذاب قبر و حشر سے محفوظ رہے گا۔

شہید کی موت نصیب ہو

رات کو سوتے وقت بستر پر لیٹے لیٹے سورہ النحر پڑھ لیا کرے۔ اگر اسی حالت میں وہ مرے تو شہید مرے گا۔ اور جو کوئی روزانہ پڑھے گا تو وہ بھی اس مرتبہ کو پہنچے گا۔

دوزخ دور ہو

سورہ دھر کو جو بطور رد کے پڑھے تو پڑھنے والے سے دوزخ دور ہو جائے گی۔

فتنہ دجال سے امن ہو

جو شخص سورہ کہف کی اول کی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے امن میں رہے گا۔

اولاد نہ ہوتی ہو تو:

جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو تو دونوں میاں بیوی ہر روز صبح تین یا سات بار سورہ ابروج کو پڑھا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد نیک ہوگی۔

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو

وہ کالی مریخ اور اجوائن لے کر دونوں پر دوشنبہ کے روز چالیس بار سورہ شمس پڑھے۔ ہر بار گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور گیارہ بار درود شریف ہی پر ختم کرے۔ حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک ہر روز اس کو کھایا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ رہے گا۔

حمل محفوظ رہے

سورہ الحج کی آیت یا ایہا الناس سے عظیم تک لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔

ولادت میں آسانی

- ① سورہ ذاریات کو لکھ کر حاملہ عورت کے بوقت ولادت بائیں ران پر باندھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ولادت آسان ہو۔
- ② سورہ واقعہ کو لکھ کر بچہ ہونے کے وقت عورت کے بائیں ران پر باندھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا۔
- ③ سورہ الانشقاق کی پہلی چار آیتیں لکھ کر حاملہ عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی کے ساتھ ولادت ہوگی۔ ولادت کے بعد اس تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہیے۔

دردِ زہ سے نجات

- ① حاملہ عورت پر سورہ آل عمران کو پڑھ کر دم کرے، دردِ زہ کی تکلیف نہ ہو اور بچہ نیک کردار سعادت اطوار پیدا ہو۔
- ② سورہ نجم کو عورت کے سر پر باندھنے سے دردِ زہ کی دشواری دور ہوتی ہے۔

دودھ کا بڑھنا، حمل محفوظ رہنا

سورہ الحجرات کو لکھ کر پانی میں گھول کر پلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے اور حمل محفوظ رہتا ہے۔

بچے والی عورت کا دودھ بڑھنا

جو شخص سورہ الحجز کو عطران سے لکھ کر بچے والی عورت کو پلا دے تو بفضلِ خدا اس کا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔

بچوں کے دانت آسانی سے ٹکنا

سورہ ق کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچوں کو پلا دیں، ان شاء اللہ دانت آسانی سے ٹکلیں گے۔

بچے کی تمام موذیوں اور آسیب سے حفاظت

- ① بچہ کی پیدائش کے وقت سورہ جاثیہ کو لکھ کر باندھنے سے تمام موذی جانوروں اور ہر طرح کے آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔
- ② جب بچہ پیدا ہو تو سورہ الحاقہ کو پانی پر دم کر کے اس کے منہ پر ملیں تو بچہ ہر مرض اور ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔
- ③ سورہ الحاقہ کو روغن زیتون پر دم کر کے بچے کے منہ پر بہت فائدہ ہوگا، اور موذی جانوروں سے بھی محفوظ رہے گا۔

نومولود کی موذیوں سے حفاظت

سورہ بلد کو ولادت کے وقت لکھ کر باندھ دینے سے بچہ موذی جانور سے کائے سے محفوظ رہے گا۔

بچے کا دودھ چھڑانا

جس بچے کا دودھ چھڑانا منظور ہو تو سورہ البرون کو لکھ کر بچے کے بازو پر باندھ

وہیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ بچے آسانی سے دودھ چھوڑ دے گا۔

ام الصبیان وجميع حوادث سے محفوظ

سورہ آل عمران کی آیت ایک تا نصف ۳۳ الم اللہ لا الہ الاہو سے وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ تک مشک و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک نرقل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹ لیا ہو، رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر بچے کے گلے میں پہنا دیا جائے تو ام الصبیان نظر بد اور جميع حوادث سے محفوظ رہے گا۔

روتا بچہ چپ ہو جائے

سورہ رعد کو انیس بار پڑھ کر دوتے بچے پر دم کرے تو دوروئے سے ہار دے گا۔ جو بچہ بہت روتا ہو اس پر سورہ المطففین سات بار پڑھ کر دم کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا روتا کم ہو جائے گا اور سیرت و صورت اچھی ہوگی۔

اولادنا فرمان ہو تو

۱ اگر اولادنا فرمان ہو تو با وضو سات مرتبہ سورہ اشعراء پڑھ کر اس کے منہ پر دم کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اولاد فرمان بردار ہو جائے گی۔
۲ اگر اولاد دیا کوئی اور عزیزنا فرمان ہو جائیں تو سورہ صنف تین بار پڑھ کر دم کریں، یا اسے لکھ کر گھر میں چسپاں کریں تو ان شاء اللہ تعالیٰ فرمان بردار ہوں گے۔

نظر بد اور آسیب وغیرہ سے حفاظت

۱ سورہ یاسین کو لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھے تو نظر بد اور آسیب وغیرہ اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔
۲ سورہ ص کو سات بار پڑھ کر دم کریں تو نظر بد دور ہوگی۔
۳ سورہ الحجرات کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیں تو دھمکے اور آسیب سے محفوظ رہے گا،

۱ سورہ یونس کو زعفران اور مشک سے ہرن کی جھلی پر بطور تعویذ لکھ کر ہار و پر باندھنا آسیب اور جن اور پری اور ہرن و ملاں سے محفوظ رکھتا ہے۔

آسیب سے نجات

۱ جس پر آسیب کا غلط ہواس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور پھر کھل سورہ والصفات، سورہ فاتحہ، سورہ طلق، سورہ الناس، آیت الکرسی، سورہ طلاق اور سورہ حشر کی آیتیں ہو الذی سے آخر تک پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا۔

۲ اگر کسی پر آسیب کا غلط ہو تو پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں (قل اوحی سے کذبنا تک) پڑھ کر پانی پر دم کرے، اور وہ پانی اس کے منہ پر چھڑک دیں، اور مکان کے چاروں طرف بھی چھڑک دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جن دور ہو جائے گا۔

۳ سورہ الناس کو سحر زدہ اور آسیب زدہ پر پڑھ کر دم کریں، اور پانی پر دم کر کے چل دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے نجات ہوگی۔

جنوں وغیرہ کے ایذا سے حفاظت

جو کوئی سورہ الاحقاف کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھے تو جنوں وغیرہ کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔

جس مکان میں جن ہوں یا پتھر آتے ہوں

چار کیلوں پر سورہ طارق پچیس پچیس بار پڑھ کر دم کر کے ان کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جن رفع ہو جائے گا۔

سرکش شیطان سے پناہ

① جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جائے، تین دن تک سرکش شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔

② سورہ طارق کا ورد کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شیطان سے دور رہے گا۔

شیطان سے حفاظت

جو شخص سورہ اسجدہ کو ایک بار اپنے گھر میں پڑھے تو تین دن تک اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہو پاتا۔

ہر قسم کے ڈر خوف سے نجات

① جو کوئی سورہ النساء کو زعفران سے لکھ کر تین روز متواتر دھو کر اپنے خدا کے فضل سے جس قسم کا ڈر یا خوف رکھتا ہو، اس سے نجات ملے۔

② اگر کوئی شخص دشمن کے خوف اور پریشانی میں ہو، وہ ایک سو آٹھ مرتبہ سورہ النحل کو پڑھے تو تمام دشمنوں میں امن میں رہے گا اور دشمن پریشان ہوں گے۔

③ سورہ کہف کو جمعہ کے دن پڑھے تو دوسرے جمعہ تک خوف و خطر ہے امن میں رہے گا، اس کے ایمان کی روشنی بڑھ جائے گی اور یہ بڑی برکت اور ثواب کا باعث ہے۔

جادو اور نظر بد بے اثر

اگر مشک و زعفران سے سورہ الاحقاف لکھ کر بنظر احتیاط کسی کو پا دے، اس پر بحر اور جادو اور نظر بد کا اثر نہ ہوگا، اور ہر طرح کے بہتان، تہمت اور جھوٹ سے بچے گا۔

جادو بے اثر ہو

جو شخص سورہ الاحقاف کو تین بار پڑھے اور اس کو زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر نوش کرے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر نہ ہوگا۔

جادو کا اثر ختم ہونا

اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہو تو سورہ ابراہیم ہر روز پڑھے، اصلی حالت میں آجائے گا۔

ہر بلا سے محفوظ

① جو کوئی سورہ ہا کو سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے گا، وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا، اور دشمن کے ظلم و جفا سے دور رہے گا۔

② سورہ فاطر کو لکھ کر جانور کے گلے میں باندھے تو ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

③ جو شخص سورہ الدخان کو سات کو سوتے وقت پڑھے گا تو صبح تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا، اور آرمیج کو پڑھے تو رات تک محفوظ رہے گا۔

④ سورہ نھر کو ہر روز سات بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رہے گا، اور فتح اور مدد میسر ہوگی۔

⑤ سورہ ہب کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

⑥ سورہ طلق کا ہر روز پڑھنے والا سحر و جادو اور تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

⑦ جو کوئی سورہ طلق اور سورہ الناس کو پڑھتا رہے تو ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

مصیبت کا دور ہونا

① جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پیش آئے، تو سورہ الزمر پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور ہو جائے گی۔

② اگر کسی پر کوئی سخت مصیبت درپیش ہو تو عیارہ مرتبہ سورہ حمد کو پڑھے اور ازل و آخر درود شریف پڑھے۔

جملہ بلیات سے حفاظت

سورہ الاحقاف کو تین دفعہ پڑھ کر حصار کھینچے، جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

غرق ہونے سے محفوظ

جو شخص سورہ لقمان کو پڑھے گا تو وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے گا۔

تیر اور تلوار سے حفاظت

سورہ الحدید کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر اور تلوار سے حفاظت رہتی ہے۔

ایمان سلامت رہے

① سورہ نازعات کو ہر روز جو کوئی پڑھے گا تو پڑھنے والے کا ایمان سلامتی کے ساتھ رہے گا۔

② جو شخص سورہ عصر کو ہر روز پڑھے گا، اس کا ایمان سلامت رہے گا۔

③ سورہ کافرون کا سات بار ہر روز پڑھنا حفاظت ایمان کے لیے مفید ہے۔

بہشت میں تاج

جو شخص سورہ بقرہ پڑھے گا اسے بہشت میں تاج پہنایا جائے گا۔

استخارہ کرنا

جو شخص کسی کام کو خواب میں دیکھنا چاہے تو رات کو سوتے وقت وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور اپنی کروٹ پر لیٹ کر رو پہ قبلہ سات بار سورہ وائشمس، سات بار سورہ واللیل، سات بار سورہ وآتین اور سات بار سورہ اخلاص پڑھے اور خدا سے التجا کرے کہ:

”فلان کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے۔“

پھر کسی سے کلام نہ کرے۔ اسی طرح سات روز تک کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ معصوم ہو جائے گا۔

دیمک اور چوری سے حفاظت

① اگر سورہ المطففین کو کسی بیع کی ہوئی چیز پر پڑھ دیا جائے تو وہ چیز دیمک اور چوری سے محفوظ رہے گی۔

② سورہ وآتین کو پڑھ کر نلہ کی کوٹھی میں دم کرنے سے نلہ موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

③ اگر سورہ اللیل کو لکھ کر مال و اسباب میں رکھیں تو مال چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

زمین میں دفن مال محفوظ رہے

مال وغیرہ زمین میں دفن کرتے وقت سورہ عصر کو پڑھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دوا کے ضرر سے حفاظت

اگر سورہ طارق کو پڑھ کر کسی دوا پر دم کر دیں تو وہ دوا کچھ نقصان نہ دے گی۔

زہر کے ضرر سے حفاظت

اگر سورۃ القدریش کو ایک پاک فشتری پر زعفران سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر جسے زہر دیا گیا ہو پلا دیا جائے، تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو زہر کچھ ضرر نہ کرے گا۔

کھانے میں برکت اور ضرر سے حفاظت

① اگر کوئی شخص سورہ الفاشیہ کو پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھائے تو وہ کھانا اس کو نفع دے گا، اور کوئی برائی وغیرہ نہ ہوگی۔

② اگر سورۃ القدریش کو کھانے کے وقت پڑھ کر دم کر کے کھائے تو کھانا ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

قید سے جلد رہائی

- ① ساتھ مرتبہ سورہ الانفال کا ہر روز پڑھنا قید سے رہائی کے واسطے مفید ہے۔
- ② اگر قیدی سورہ طور کو پڑھا کرے تو بہت جلد رہائی پائے گا۔
- ③ اگر قیدی سورہ جن کو بار بار پڑھے تو رہائی جلد حاصل ہوگی۔
- ④ سورہ الانفاطار کو اگر قیدی پڑھے تو اس کو جلد رہائی حاصل ہوگی۔

شراب نوشی سے نجات

رات کے وقت سفید کپڑے پر سورۃ المؤمنون کو لکھ کر اسے دھو کر شرابی کو پلا دے تو اس کی عادت چھوٹ جائے گی۔

سستی و کاہلی کا دور ہونا

جو شخص کاہل ہو، آٹھ مرتبہ سورۃ المؤمنون کو نماز میں پڑھے، سب سستی جاتی رہے گی۔

ذہن کھلنا

- ① سورہ ہود کا پڑھنا ذہن کشادہ کرنے کے لیے اکسیر ہے۔
- ② سورہ بنی اسرائیل کو زعفران سے طشتی پر لکھ کر پانی سے دھو کر پانا کند ذہن اور زبان میں لکنت کے لیے مفید ہے۔
- ③ ذہن کھلنے کے لیے سورہ محمد کا روزانہ پڑھنا اکسیر ہے۔

ہر سخت مرض کے لیے مفید

سورہ ہود کو تیرہ بار صدق دل سے پڑھنا ہر سخت مرض کے لیے مفید ہے۔

مرض میں تخفیف ہونا

سورہ ذاریات کو مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

بیماری سے شفا

- ① سورہ القصص کو پڑھ کر ہمارش کے پانی پر دم کر کے کے بیمار کو پلا دے تو ان شاء اللہ بیمار شفا پائے گا۔
- ② سورہ بحدہ کو سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کو پلانا مفید ہے۔
- ③ سورہ یاسین اگر بیمار پر پڑھ کر دم کریں تو ان شاء اللہ شفا پائے گا۔

بے سکون مریض کے لیے

سورہ تہیم کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے مریض کو سکون ہو جاتا ہے۔

زخموں سے عاجز کو شفا

جس کے زخموں سے عاجز کیا ہو وہ اس سورت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ شفا یاب ہوگا۔

بخار اور ورم سے شفاء

سورہ اعدید پڑھ کر بخار والے اور ورم والے پر دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

مریض کو صحت ہو

- ① سورہ تکویر کو لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو مریض کو صحت حاصل ہوگی۔
- ② اگر مریض پر تین دفعہ سورہ الفاشیہ کو پڑھ کر دم کرے تو مریض کو شفا ہوگی۔
- ③ اگر ورم بند کو لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو اسے صحت ہوگی۔
- ④ سورہ اخلاص کو لکھ کر اور دھو کر پلائے تو اسے صحت حاصل ہوگی۔
- ⑤ سورہ البینہ کو مریض کے دودھ کرنے کے لیے صبح کے وقت آئیں بار پڑھ کر دم کرنا اور لکھ کر ہاتھ دھنا نہایت مفید ہے۔

بخار جاتا رہے

- ۱ سورہ فاتحہ چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرنے بخار والے کے منہ پر چھیننا دین، تو ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔
- ۲ سورہ الانعام پڑھتے ہوئے پانی سے بخار والے غسل کرے جو تو اس کا بخار جلد رفع ہو جائے گا۔

چوتھیا بخار والے کو شفا

- سورہ العنکبوت و زمر ان سے لکھ کر پانی سے دھو کر چوتھیا بخار والے کو پلاوے۔
ان شاء اللہ قادم ہوگا۔

ہر قسم کے جسمانی امراض جاتے رہیں

- ۱ سورہ فاتحہ کو چینی کے پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھ کر اگر مریض کو پلا دیں تو ہر قسم کے جسمانی مرض ان شاء اللہ تعالیٰ جاتے رہیں گے۔
- ۲ سورہ الزلزال کو لکھ کر پانی میں محلول کرے اور اس پانی سے دن میں تین مرتبہ منہ دھوئے تو جلد امراض سے صحت پائے گا۔

امراض چشم میں شفا

- ۱ سورہ العنکبوت کا پڑھنا امراض چشم کے لیے مفید ہے۔

آشوب چشم اور ناخنہ کے لیے اکسیر

- ۱ سورہ حم اسجدہ کو عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرکہ تین سر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھوئے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخنہ وغیرہ کو مایع ہوتا ہے۔

- ۳ سورہ منافقون کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم سے نجات ہو جائے گی۔
- ۴ سورہ ملک و آشوب چشم سے لیے تین روزہ ابرقین مرہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار روز و شب۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

آنکھ کے درد کے لیے

- ۱ سورہ رحمن آنکھ کے درد سے لیے بہت مفید ہے۔
- ۲ سورہ منافقون آنکھ کے ہر قسم کے درد کے لیے مفید ہے۔

ضعف بصارت

- ۱ اگر کسی شخص کو ضعف بصارت کی شکایت ہو تو اسے چاہیے کہ ہر روز سوہ نہا پڑھ لیا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ آنکھوں میں روشنی پیدا ہو جائے گی، اور دل میں نور پیدا ہوگا، خواہ ضلع پڑھے یا نہ پڑھے۔
- ۲ سورہ بقرہ کا ورد کرنے کی برکت سے آنکھوں میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔
- ۳ سورہ بقرہ کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنے سے بینائی میں قوت پیدا ہو جاتی ہے اور آشوب چشم اور جال وغیرہ دس ہو جاتا ہے۔
- ۴ جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے ایک بار سورہ القدر کو پڑھ لے گا، اس کی بینائی میں کبھی کمی نہ ہوگی۔
- ۵ جو شخص سورہ ہمزہ کو ہر رات پڑھ لیا کرے تو بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

آنکھ میں زخم ہو

- اگر کسی شخص کی آنکھ میں زخم ہو تو سورہ عا یاات کو پڑھ کر دم کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ آنکھ کے زخم کو آرام ہو جائے گا۔

جسے نظر ہو جائے

جسے نظر ہو جائے تو سورہ ہمزہ پڑھ کر اس پر دم کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

کھانسی کو فائدہ

سورہ انفارغ پڑھ کر تیس بار اس سے دھوکہ پلانے سے کھانسی کو ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

درد شکم کے لیے مفید

- ۱ سورہ لقمان کو پڑھ کر درد شکم کے مقام پر دم کرے اس سورت کو سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلاوے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔
- ۲ پیٹ کی بیماری کے لیے سورہ ہجرات کا پڑھنا مفید ہے۔
- ۳ سورہ ق کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ درد شکم دور ہو جائے گا۔

یرقان اور ورم سے شفا

- ۱ یرقان اور ورم والے کے لیے اس سورت کو لکھ کر اس کو پانی میں گھول کر پلایا مفید ہے۔
- ۲ سورہ سبا کو بعد نماز فجر پڑھ کر یرقان والے پر دم کرے اور پانی دم کر کے وہ پانی یرقان والے کے منہ پر چھڑے ان شاء اللہ تعالیٰ شرور قائدہ ہوگا۔

ہول دل سے نجات

سورہ اقصا کا پڑھنا ہول دل کے لیے نہایت مفید ہے۔

برص جذام سے نجات

جو شخص برص کی شب سورہ اقصا پڑھے مرض برص جذام سے نجات پائے گا۔

چچک سے نجات

- ۱ چچک کے واسطے گہرا دھواں سورہ فاتحہ کو پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے۔
- ۲ جب کسی کے چچک خراب ہو تو نیلا دھواں لے کر اس پر سورہ رحمن پڑھے۔ جب فحاشی الاء و سکھ تکدین پڑے تو ایک آدھ دے دے اور اس پر پھونک دے۔ اس طرح سے سورت کو پورا کرے اور اس دھواں کو چچک والے کے گلے میں باندھ دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بیماری ہوگی۔

مرض طحال میں شفاء

سورہ المستحذہ کو زعفران سے طشتری پر لکھ کر تین دن برابر پئے ان شاء اللہ تعالیٰ مرض طحال جاتا رہے گا۔

بے خوابی میں

- ۱ سورہ البجادہ کو مریض کے پاس پڑھنے سے مریض کو نیند آ جاتی ہے۔
- ۲ جسے نیند نہ آتی ہو تو سورہ تحریم پڑھنے سے نیند آ جائے گی۔

وسواس شیطانی اور احتلام سے محفوظ

- ۱ سورہ طارق کی پہلی دس آیتیں سوتے وقت پڑھ لینے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔
 - ۲ سورہ نور کو لکھ کر سر ہانے رکھے وسواس شیطانی اور احتلام سے محفوظ رہے گا۔
- جو شخص سورہ المعارج کو سوتے وقت پڑھے تو جنابت اور پریشان خوابوں سے محفوظ رہے گا۔

① کثرت احتلام والے کے لیے سورہ المعارج کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

② سورہ المعارج روزانہ پڑھنے سے ہر قسم کے شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

تمام جسمانی دردوں کے لیے تیل

روغن زیتون پر سورہ احقاقہ دم کر کے رکھ لیں، یہ تیل تمام جسمانی دردوں کے لیے اسیر ہے۔

ہر حاجت کے لیے

① جو شخص کسی حاجت کے لیے سورہ یاسین پڑھے، ان شاء اللہ کامیاب ہوگا۔

② جب کسی شخص کو کوئی مصیبت یا حاجت درپیش ہو تو سورہ المدخان کو سات مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور مصیبت دور ہوگی۔

③ سورہ نجم کو آئیس بار پڑھ کر دعا مانگے، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

④ سورہ واقعہ کو آٹا لیس بار پڑھے، ان شاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

⑤ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک ایک بار سورہ حشر کو پڑھے۔ سلام پھیر کر دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

⑥ سورہ نوح روزانہ پڑھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی۔

ہر ضرورت اور خواہش کے لیے سود مند

سورہ الانفال کو آٹا لیس بار پڑھنا ہر ایک ضرورت اور خواہش کے لیے سود مند ہے۔

درد سر

جو شخص صدق دل سے بسم اللہ شریف لکھ کر ٹوپی میں رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ درد

سر جا ہر ہے گا۔

آدھے سر کا درد

سورہ الحکاشہ کو بعد نماز عصر پڑھ کر درد سر اور درد شقیقہ پر دم کرنا مفید ہے۔

ہر قسم کے درد سے آرام

سورہ الاشراف کو پڑھ کر دم کرنے سے ہر قسم کے دردوں کو آرام ہوتا ہے۔

درد کم ہو

سورہ لہب کو لکھ کر درد کی جگہ باندھیں تو درد کم ہو جائے گا۔

پیش سے شفا

پیش کے لیے سورہ بلد کو لکھ کر باندھیں تو فائدہ ہوگا۔

ہیضہ اور طاعون سے حفاظت

سورہ النہل کا پڑھنا اور پانی پر دم کر کے مکان کے دروازے پر چھڑکنا ہیضہ اور طاعون کی وبا کے زمانہ میں نہایت مفید ہے۔

مرگی میں افاقہ

سورہ تحریم پڑھنے سے مرگی والے کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

موذی جانور کی ایذا رسانی سے حفاظت

① سورہ فرقان کو تین بار لکھ کر باندھ لے تو کوئی موزی جانور وغیرہ ایذا نہیں پہنچائے گا۔

② سورہ نمل کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو موزی جانوروں سے بچا رہے گا۔

بچھو مر جائے

سورہ طور کو پانی پر دم کر کے پانی کو بچھو چھڑکا جائے تو بچھو مر جائے گا۔

نیش زدہ کو سکون ہو

اگر سورہ الانشقاق کو پڑھ کر کسی نیش زدہ پر دم کر دیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے سکون اور آرام ہو جائے گا۔

ہر آفت دور ہو

① جو شخص اکتالیس بار سورہ ملک کو پڑھے اس سے ہر آفت دور ہو اور نعمت و برکت و فضل حق اس کے شامل حال ہو۔

ہر آفت سے محفوظ

اگر سورت الزلزلہ کو روزانہ پڑھا لیا کرے تو بڑی بھاری فضیلت ہے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

نیک کاموں کا شوق ہو

سورہ کہف پڑھنے سے سستی دور ہوتی ہے اور نیک کاموں کا شوق ہوتا ہے۔

بواسیر کو شفا

سورہ البروج کو لکھ کر پانی سے دھو کر بواسیر کے مریض کو چلائیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا ہوگی۔

پتھری سے نجات

سورہ الانشراح کو لکھ کر پانی سے دھو کر پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

درد مٹانے سے نجات

سورہ الانشراح کو لکھ کر پانی سے دھو کر پینا درد مٹانے کو مفید ہے۔

لقوہ سے شفا

سورہ الزلزلا کو لکھ کر لقوہ والا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کا مرض دور ہوگا۔

وباء کے دنوں میں حفاظت

سورہ القارعہ کو بے کے دنوں میں ایک سو ایک بار پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

باؤلا کتنا کاٹ لے تو

جس کو باؤلا کتنا کاٹ لے لقوہ سورہ طاری کی آیت ۱۵ تا ۱۷ (انہم یکیدونہ دویسدا) روٹی سے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز اس کو ایک گھڑا گھلا دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

جال میں مچھلیوں کی بہتات ہو

سورہ النصر کو رات پر کندہ کر کے جال میں لگا دیں اس جال میں مچھلیاں خوب آئیں گی۔

سارا مہینہ خیر و عافیت

رویت ہمال کے وقت سورہ ملک پڑھے تو اس کا سارا مہینہ خیر و عافیت سے گزرے گا اور تمام برائیوں سے امن میں رہے گا۔

عذاب قبر سے نجات

جو کوئی شخص سورہ ملک کو روزانہ رات کے وقت پڑھے دین و دنیا کی نعمت حاصل کرے عذاب قبر نہ ہو۔

② سورہ مدثر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

سوره فاتحه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

آيت الكرسي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۝
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۝ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ ۝

(سوره بقره وآيت ٢٥٥ - پار ٣)

آيات سوره بقره

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَمَّا الرَّسُولُ فَمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلُّ أَحْسَنَ بِاللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۝ لَا تَقْرَأُ بَيْنَ أَجْزَيْهِ مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۝ غُفِرَ لَكَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكْفُرُ اللَّهُ نَفْسًا
إِلَّا وَاسْعَاهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبُّنَا لَا تُؤَاخِذُنَا إِنْ
كُنْهِمْنَا أَوْ آخِذَانَا ۝ رَبُّنَا وَلَا تُحْمِلْ عَلَيْنَا إِمْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبُّنَا وَلَا تُعْمَلُنَا مَا لَا مَلَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَاعْفِرْ لَنَا ۝
وَارْحَمْنَا ۝ أَنْتَ مَوْلَانَا فَاصْنُ لَنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

(آيت ٢٨٥ تا ٢٨٦ - پار ٣)

آيات سوره الحشر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۝ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ الْفَائِزُونَ ۝
لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝
وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبْنَا إِلَيْهَا لِلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۝ يُنْزِلُ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۝ لَهُ

الْأَبْنَاءَ الْحَسَنَىٰ ۖ يَسِيرُ لَهُمَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝

(آيت ٢٠ تا ٢٣ - پارہ ٢٨)

سورہ جن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْمَمَ نَقَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَّهْدِي إِلَى الرُّشْدِ
فَأَمَّا بِهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُ لَشِرَّكُمْ رِيًّا وَخَلَّىٰ جَدًّا رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَأَنَّهُ
كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۚ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَقُولَ الْإِنسَ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ
وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۚ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا
ظَنَنَّا أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۚ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا حَرًّا شَدِيدًا وَضُحْبًا ۚ
وَأَنَّا لَنَقْعُ وَبِهَا مَقَاعِدٌ لِلشُّعُبِ ۚ فَمَنْ يَشْتَرِمْ الْآنَ يَجِدْ لَهُ فِيهَا أَبًا رَّصَدًا ۚ وَأَنَّا لَا نَدْرِي
أَشْرَأُ يَدِ يَمَنِ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۚ وَأَنَّا مِنَّا الْمُمِلُّونَ وَمِمَّا دُونَ ذَلِكَ ۚ
لَمَّا طَرَ آتِيقَدَّ ذَلِكَ ۚ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَعْمِدَ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ وَلَكِن نُّعْمِدُ هَرَبًا ۚ وَأَنَّا لَبَا سَمِعْنَا
الْهُدَىٰ أَمَّا بِهِ ۚ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِهِمْ فَلَا يَخَافُ مَخَسًا وَلَا رَهَقًا ۚ وَأَنَّا مِنَّا الْمُمِلُّونَ وَمِمَّا الْفَاسِقُونَ ۚ
فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۚ وَأَمَّا الْفَاسِقُونَ فَكَانُوا أَلْجَافًا حَصْبًا ۚ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى
الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِيَهُمْ مَّقَادِرَ ذَرَّةٍ لَّيْلًا لَّيْفَ رَيْبِهِمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

صَعْدًا ۚ وَأَنَّهُ السَّاجِدُ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۚ وَأَنَّهُ لَبَا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۚ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَلَا رَشَدًا ۚ قُلْ إِنِّي لَن مِّنْ مُّجِبِدِي مِّنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۚ وَلَوْ أَنِّي أَدْرِي مَن دُونِي مُلْكًا ۚ إِلَّا بَلَا
قِيَمَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَازِجَةً مِّنْ خَلِيدِينَ فِيهَا آبَدًا ۚ حَتَّىٰ
إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْأَلُونَ مَن أَعْطَفَ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۚ قُلْ إِن أَدْرِي أَقْرَبُ
مَن لَّوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۚ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ
مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَيُنْزِلُ خَلْفَهُ رَصَدًا ۚ لِيَعْلَمَ أَن قَدْ أُنْفِقُوا رُسُلَ
رَبِّهِمْ وَأَخَاطَ بِهِمْ لَدْثِهِمْ وَأَخْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۚ

سورہ شمس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۚ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۚ وَالنَّجْمُ إِذَا جَلَّهَا ۚ وَاللَّيْلُ إِذَا بَغَشَّهَا ۚ وَالسَّمَاءُ وَمَا
بَنَاهَا ۚ وَالْأَرْضُ وَمَا صَبَّاهَا ۚ وَالنَّهْسُ وَمَا سَوَّاهَا ۚ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۚ قَدْ أَفْلَحَ
مَن رَّزَقَهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۚ إِذِ ابْعَثَ أَشْقَاهَا ۚ فَقَالَ
لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۚ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۚ فَذَمَّ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ يَذَّكَّرُ
عَنْهُمْ ۚ فَسَوَّاهَا ۚ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۚ

سوره واللیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۖ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۖ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۖ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۖ فَأَمَّا
مَنْ أَعْطَىٰ وَاقْتَىٰ ۖ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ فَسَنِيذَةٌ لِلْهُنَىٰ ۖ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۖ
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ فَسَنِيذَةٌ لِلْعُسْرَىٰ ۖ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۖ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۖ
وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۖ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۖ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۖ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۖ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۖ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۖ إِلَّا ابْتِغَاءَ
وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۖ وَلَسَوْفَ يَرَىٰ ۖ

سوره والضحی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ ۖ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۖ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَآ قَلَىٰ ۖ وَلَكِنَّ آخِرَ مَا خَبَرَكَ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۖ
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۖ أَلَمْ يَجْعَلْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ
وَوَجَدَكَ عَابِدًا فَأَغْنَىٰ ۖ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۖ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۖ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ
رَبِّكَ فَحَنِّفْ ۖ

سوره الانشراح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۖ وَإِذْ يَنْفَقُصْ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ
ذِكْرَكَ ۖ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۖ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۖ

سوره والتین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْيَتِيمَ وَالَّذِينَ يَبْنُونَ ۖ وَضُرَّ بَنِينًا ۖ وَهُدًى الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۖ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ
تَقْوِيمٍ ۖ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۖ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ
مَمْنُونٍ ۖ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّكْرِ ۖ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۖ

سوره کوثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۖ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۖ

سوره النصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ ۖ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۖ

سوره الاخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

سوره الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

سوره الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْإِغْتَةِ وَالنَّاسِ ۝



مقامِ نبویؐ

مقامِ نبویؐ

مقامِ نبویؐ

مقامِ نبویؐ

انصافِ محمدیہ

دُرد و دُعا

میتاقِ ائین

تقریبِ شہادت

پادشہ شریعہ

مفتِ وطن

ادارۃ مظہر اسلام، لاہور

ایسٹ لائسنس جیولورٹریڈ پاکستان